جمعہ کی طرح شب جمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اور ممکن ہوتو شب جمعہ صبح تک دعاونماز میں گزارو۔ شب جمعہ میں خدا مومنین کی عزت بڑھانے کے لیے ملائکہ کو پہلے آسمان پر بھیجتا ہے تاکہ وہ انکی نیکیوں میں اضافہ کریں اور انکے گناہ مٹاڈالیں ۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ رحیم وکریم ہے اور اسکی عنایتیں اور عطائیں وسیع ہیں ۔ معتبر حدیث میں رسول االلہ (ص) سے مروی ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مومن اپنی حاجت کیلئے دعاکرتا ہے مگر خدااسکی وہ حاجت پوری کرنے میں تاخیر کرتا ہے تاکہ روز جمعہ اسکی حاجت کو پوراکرے اور جمعہ کی فضیلت کی وجہ سے کئی گناہ معاف کردیتا ہے ۔ نیز فرمایاکہ جب برادران یوسف (ع) نے حضرت یعقوب (ع) سے کہاکہ وہ انکے گناہوں کی معافی کیلئے دعاکریںتوانہوںنے فرمایا: سَوفَ اَستَغفِرُلَکُم رَبِّی کہ عنقریب میں تمہارے گناہوں کی بخشش کے لیے اپنے پروردگار سے دعاکرونگا، یہ تاخیراس لیے کی گئی کہ جمعہ کی سحرکو دعاکی جائے تاکہ وہ قبولیت تک پہنچے ۔ حضرت (ع) سے یہ بھی مروی ہے کہ شب جمعہ میں مچھلیاں سرپانی سے باہر نکالتی ہیں اور صحرائی جانور اپنی گردنیں بلند کرکے بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگارا انسانوں کے گناہوں کے باعث ہم پر عذاب نہ کرنا۔ امام محمد باقر(ع) فرماتے ہیں کہ ہر شب جمعہ ایک فرشتہ ابتدائِ شب سے آخر شب تک عرش کے اوپر سے یہ ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی مومن بندہ ہے جو طلوع فجر سے پہلے دنیاوآخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تاکہ میں اس کی حاجت پوری کروں ۔ ہے کوئی مومن بندہ جو طلوع فجر سے پہلے گناہوں سے معافی کا طالب ہواور میں اس کے گناہ معاف کردوں کوئی بندۂ مومن ہے کہ جس کی روزی میں نے تنگ کر رکھی ہو وہ طلوع صبح سے قبل مجھ سے وسعت رزق طلب کرے پس میں اس کی روزی میں وسعت عطاکروں، آیاکوئی بیمار مومن ہے جو مجھ سے طلوع صبح سے پہلے شفا کا طالب ہوتو میںا سے شفادے دوں، کوئی قیدی وغم زدہ مومن ہے جو صبح جمعہ سے پہلے مجھ سے سوال کرے تو میں اسکو قید سے رہائی دے کراس کا غم دور کروں، آیاکوئی مظلوم مومن ہے جو طلوع صبح

ماہ شعبان کی فضیلت واعمال
ماہ رمضان کے فضائل واعمال
ماہ شوال کے اعمال
ماہ ذیقعدہ کے اعمال
ماہ ذی الحجہ کے اعمال
اعمال ماہ محرم
دیگر ماہ کے اعمال
نوروزاور رومی مہینوں کے اعمال
باب زیارت اور مدینہ کی زیارات
امیرالمومنین کی زیارت
کوفہ کی مساجد
امام حسین کی زیارت
کاظمین کی زیارت

سے پہلے ظالم کے ظلم کو دور کرنے کا مجھ سے سوال کرے تو میں اس کیلئے ہر ظلم کرنے والے سے انتقام لوں اور اس کا حق اسے دلا دوں ،پس وہ فرشتہ جمعہ کی صبح طلوع ہونے تک اسی طرح آواز دیتا رہتا ہے ۔ امیرالمومنین ۔سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جمعہ کو تمام دنوں پر فضیلت دی ہے اور اسکو روز عید قرار دیا ہے ، اس طرح شب جمعہ کو بھی باعظمت قرار دیا ہے ۔ جمعہ کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اس روز خدا سے جو سوال کیا جائے وہ پورا کر دیا جاتا ہے اگر کوئی گروہ مستحق عذاب ہے لیکن وہ شب جمعہ یا روز جمعہ دعا کرے تو اسے عذاب سے چھٹکارا مل جاتا ہے ۔ حق تعالی روز جمعہ مقدر کو محکم اور ناقابل تغیر بنا دیتا ہے ۔ لہذا شب جمعہ عام راتوں سے اور روز جمعہ عام دنوں سے افضل ہے ۔ حضرت امام جعفر صادق ۔فرماتے ہیں : شب جمعہ میں گناہوں سے بچو کیونکہ اس رات کئی گنا عذاب بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہوتا ہے، اگر کوئی شخص شب جمعہ میں گناہ سے پرہیز کرے تو خدا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص شب جمعہ میں اعلانیہ گناہ کرے تو خدا اسکو ساری زندگی کے گناہوں کے برابر عذاب دے گا اور اس گناہ کا عذاب بھی زیادہ ہوگا،اور معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا ۔سے منقول ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا : جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہوتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں قبول، رنج والم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں ۔ اس دن خدا تعالی بندوں کے لیے اپنی رحمت میں اضافہ کرتا ہے اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے ۔ جو شخص اس دن خدا کو پکارے اور وہ اس دن کی عزت و عظمت کا قائل بھی ہو تو خدا پر اسکا حق ہے کہ وہ اسے جہنم کی آگ سے چھٹکارا عطا کرے اگر کوئی شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں وفات پا جائے تو وہ شہید شمار ہوگا اور قیامت کے دن عذاب الہی سے محفوظ رہے گا ۔ جو آدمی جمعہ کے دن کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اسکے حق کو ضائع کرے مثلاً نماز جمعہ بجا نہ لائے یا حرام کاموں سے نہ بچے، خدا کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنم کا ایندھن بنائے مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے ۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقر ۔سے مروی ہے کہ آفتاب نے کبھی کسی ایسے دن طلوع نہیں کیا جو جمعہ سے بہتر ہو۔ اس روز پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے اور کہتے ہیں کہ آج بڑا ہی عظیم دن ہے ۔ نیز معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق ۔سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کو درک کرے وہ عبادت الہی کے علاوہ کچھ نہ کرے کہ اس دن خدا تعالی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان پر رحمت خداوندی نازل ہوتی ہے ۔ حق تو یہ ہے کہ شب جمعہ اور روز جمعہ کے فضائل کثیر ہیں اور اس مختصر کتاب میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان سب کا تذکرہ کیا جائے ۔

شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم چند اعمال کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں ۔ اول : روایت ہے کہ شب جمعہ رات کا نور اور روز جمعہ روشن ترین دن ہے لہذا اس شب و روز میں بکثرت درود شریف اور مذکورہ ذکر کو پڑھیں :

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ أَكْبَرُ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰہُ ۔

پاک اور بزرگ تر ہے خدا اور خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اس رات کم از کم سو مرتبہ درود پڑھیں اور جس قدر زیادہ پڑھ سکیں بہتر ہے ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمد (ص) وآل محمد (ص) پر درود بھیجنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے ۔ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہو جاتے ہیں ۔ مستحب ہے کہ جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمد (ص) وآل محمد (ص) پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجیں اور بہ سند صحیح امام جعفر صادق ۔سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اترتے ہیں اور انکے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کاغذ ہوتا ہے اور وہ اس میں جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمد (ص) وآل محمد (ص) پر بھیجے ہوئے درود کے سوا کچھ نہیں لکھتے ۔ شیخ طوسی (رح) فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن محمد (ص) وآل محمد (ص) پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ اس طرح درود پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ، وَأَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ

اے معبود محمد (ص) اور اسکی آل (ع) پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما اور محمد (ص) وآل محمد (ص) کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ وہ جن

وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ۔

ہیں یا انسان اولین سے ہیں یا آخرین سے۔

جمعرات کی عصر کے بعد سے روز جمعہ کے آخر تک مذکورہ درود کا سو مرتبہ پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے نیز شیخ فرماتے ہیں جمعرات کو دن کے آخری حصے میں اس طرح استغفار کرنا مستحب ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لا إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ خَاضِعٍ

اس خدا سے طالب مغفرت ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ و پائندہ ہے میں اسکے حضور ایسے بندے کیطرح توبہ کرتا ہوں

مِسْكِينٍ مُسْتَكِينٍ، لاَ يَسْتَطِيعُ لِنَفْسِهِ صَرْفاً وَلاَ عَدْلاً وَلاَ نَفْعاً وَلاَ ضَرّاً وَلاَ

ہوں جو ذلیل، محتاج اور بے چارہ ہے جو اپنے کاروبار، دفاع اور نفع ونقصان کا مالک نہیں اپنی موت زندگی اور قیامت کے دن اپنے

حَيَاةً وَلاَ مَوْتاً وَلاَ نُشُوراً، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْاَخْيَارِ

حشر ونشر پر کچھ اختیار نہیں رکھتا اور محمد (ص) اور انکی پاک وپاکیزہ اور نیک وپاکباز آل پر خدا کی رحمت اور سلام ہو

الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً۔

جس طرح ان پر سلام کا حق ہے۔

دوم: شب جمعہ میں قرآن کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیے کہ ان میں سے ہر ایک کے فوائد کثیر اور ثواب بہت زیادہ ہے: سورۂ بنی اسرائیل، کہف، طٰس والی تین سورتیں، الم سجدہ، یٰس، صٓ، احقاف، واقعہ، حمٓ سجدہ، حمٓ دخان، طور، اقتربت اور جمعہ کی تلاوت کرے اگر وقت کی کمی ہو تو سورۂ واقعہ اور اس سے قبل سورتوں کی تلاوت کرے کیونکہ امام جعفر صادق ـ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو اسے امام العصر{عج} کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے موت نہیں آئے گی اور وہ وہاں آنجناب (ع) کے اصحاب میں سے ہو گا نیز فرمایا کہ شب جمعہ میں سورۂ کہف کی تلاوت کرنے والا نہیں مرے گا مگر شہید اور قیامت میں حق تعالی اس کو شہیدوں کے ساتھ محشور کرے گا اور وہ انہیں کے ساتھ رہے گا۔ جو شخص جمعہ کو طٰس والی تین سورتیں پڑھے وہ خدا کا دوست شمار ہو گا، اسے خدا کی حمایت وامان حاصل ہوگی دنیا میں فقر وتنگ دستی سے محفوظ رہے گا، آخرت کو بہشت میں اس قدر نعمات ملیں گی کہ وہ راضی وخوش ہو جائے گا۔ پھر خدا اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا اور سو حوریں اسکی زوجیت میں رہیں گی آپ (ع) نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ الم سجدہ پڑھے تو قیامت میں خدائے تعالی اسکا نامہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا، اس سے اسکے اعمال کا حساب کتاب نہیں لیا جائے گا اور وہ محمد (ص) وآل محمد (ص) کے رفقائ میں شمار ہو گا، معتبر اسناد کیساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورۂ صٓ کی تلاوت کرے تو اسکو دنیا وآخرت کی بھلائی عطا ہو گی اور اسے اتنا اجر دیا جائے گا جتنا کسی نبی مرسل یا ملک مقرب کو دیا جاتا ہے۔ وہ خود بہشت میں جانے کیساتھ ساتھ اپنے اہل خانہ میں سے جسے چاہے حتی کہ اپنے خدمت گار کو بھی بہشت میں لے جا سکے گا اگرچہ وہ خدمتگار اس شخص کے عیال میں شامل نہ ہو اور اسکی

شفاعت کے دائرے میں نہ آتا ہو۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں سورۂ احقاف کی تلاوت کرے تو وہ دنیامیں خوف وخطر اور آخرت میں روز قیامت کے خوف وپریشانی سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایاکہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ واقعہ پڑھے تو االلہ اس کو اپنا دوست بنائے گا، دنیا میں بدحالی وتنگدستی اور آفات سے محفوظ رہے گا اور امیرالمومنین۔ کے رفقائؑ میں شمار ہوگاکہ یہ سورہ آنجناب (ص) سے مخصوص ہے۔ روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اس جمعہ اور آئندہ جمعہ کے درمیان اسکا کفارہ شمار ہوگا، ہر شب جمعہ میں سورۂ کہف پڑھنے کی بھی یہی فضیلت بیان ہوئی ہے اسی طرح جو شخص جمعہ کی ظہر وعصر کے بعد سورۂ کہف کی تلاوت کرے تو اسکے لیے بھی یہی فضیلت نقل ہوئی ہے۔ شب جمعہ میں پڑھی جانے والی بہت سی نمازیں ذکر ہوئی ہیں:

{۱} نماز امیرالمومنین۔

{۲} یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اذازلزلت پڑھی جاتی ہے، روایت ہے کہ اس نماز کو پڑھنے والا قبر کے عذاب اور قیامت کی ہولناکی سے محفوظ رہے گا۔

{۳} نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھیں۔ اسی طرح نماز عشائؑ کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھیں:

{۴} شعر پڑھنا ترک کر دے کیونکہ صحیح حدیث میں امام جعفر صادق۔ سے منقول ہے کہ روزے کے ساتھ، حرم میں، احرام کی حالت میں اور شب جمعہ وروز جمعہ کو شعر پڑھنے مکروہ ہیں۔ راوی نے عرض کیاکہ شعر خواہ مبنی بر حق ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا۔ ہاں شعر اگر حق ہو تو بھی اس سے پرہیز کرے۔ معتبر حدیث میں امام جعفر صادق۔ سے منقول ہے کہ رسول االلہ (ص) نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں ایک بھی شعر پڑھے تو وہ اس رات اور دن، اسکے سوا کسی اور ثواب سے بہرہ مند نہ ہوگا ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی اس رات اور دن کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

{۵} مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کریں، جیسے جناب زہرا سلام اللہ علیہا کیا کرتی تھیں نیز اگر مرحوم مومنین میں سے دس کیلئے مغفرت کی دعا کرے تو {ایک روایت کے مطابق} ایسے شخص کیلئے جنت واجب ہوجاتی ہے۔

{۶} شب جمعہ کی وہ دعائیں پڑھے جو وارد ہوئی ہیں انکی تعداد بہت زیادہ ہے یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں۔ بہ سند صحیح امام جعفر صادق۔ سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ نافلہ مغرب کے آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس عمل سے فارغ ہونے سے پہلے اسکے سارے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے اگر ہر شب میں اس دعا کو پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَاسْمِكَ الْعَظِيمِ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ

خداوندا میں تیری کریم ذات اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہونکہ محمد (ص) وآل محمد پر

مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذَنْبِيَ الْعَظِيمَ۔

رحمت نازل فرما اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے۔

رسول االلہ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اور اگر اس رات یا اس دن فوت ہوجائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ، وَفِي قَبْضَتِكَ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں اور تیرے قبضے

وَنَاصِيَتِي بِيَدِكَ، أَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ شَرِّ

میں ہوں میری مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں نے تیرے عہدوپیمان پر رات گزاری جتنا ہو سکے میں تیری رضا کی پناہ چاہتا

مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ

ہوں اسکے شر سے جو میں نے انجام دیا ہے تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف فرما

الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ۔

دے تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

شیخ طوسی، سید، کفعمی اور سید ابن باقی فرماتے ہیں کہ شب جمعہ، روز جمعہ، شب عرفہ اور روز عرفہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ہم اس دعا کو شیخ کی کتاب مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَتَهَيَّأَ وَأَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ إِلَى مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَطَلَبَ نَائِلِهِ

خدایا! جو بھی عطاو بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش پر لگی

وَجَائِزَتِهِ، فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ تَعْبِيَتِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ عَفْوِكَ وَطَلَبَ نَائِلِكَ وَجَائِزَتِكَ

ہوتی ہے تو اے میرے پروردگار میری آمادگی وتیاری تیرے عفوو درگزر تیری بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے

فَلاَ تُخَيِّبْ دُعَائِي يَا مَنْ لاَ يَخِيبُ عَلَيْهِ سَائِلٌ وَلاَ يَنْقُصُهُ نَائِلٌ، فَإِنِّي لَمْ آتِكَ ثِقَةً

پس میری دعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا کسی کا حاصل کرنا اسکی عطا کو کم نہیں کر سکتا ہے پس میں

بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهُ، وَلاَ لِوِفَادَةِ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ، أَتَيْتُكَ مُقِرّاً عَلَى نَفْسِي

نے جو عمل صالح کیا اس کے بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا اور نہ ہی مخلوق کے دین کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں اور ظلم کا

بِالْإِسَاءَةِ وَالظُّلْمِ، مُعْتَرِفاً بِأَنْ لاَ حُجَّةَ لِي وَلاَ عُذْرَ، أَتَيْتُكَ أَرْجُو عَظِيمَ عَفْوِكَ

اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور عفو

الَّذِي عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْخَاطِئِينَ، فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُولُ عُكُوفِهِمْ عَلَى عَظِيمِ الْجُرْمِ

عظیم کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو خطاکاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے بڑے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے

أَنْ عُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ، فَيَا مَنْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةٌ، وَعَفْوُهُ عَظِيمٌ، يَا عَظِيمُ يَا

سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات جسکی رحمت عام اور عفوو بخشش عظیم ہے اے خدائے عظیم اے خدائے

عَظِيمُ يَا عَظِيمُ، لاَ يَرُدُّ غَضَبَكَ إِلاَّ حِلْمُكَ وَلاَ يُنْجِي مِنْ سَخَطِكَ إِلاَّ التَّضَرُّعُ

عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضگی تیرے حضور نالہ وفریاد سے ہی دور

إِلَيْكَ فَهَبْ لِي يَا إِلٰهِي فَرَجاً بِالْقُدْرَةِ الَّتِي تُحْيِي بِهَا مَيْتَ الْبِلاَدِ، وَلاَ تُهْلِكْنِي غَمّاً

ہو سکتی ہے تو اے میرے خدا مجھے اپنی قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے ہوئے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں

حَتّٰى تَسْتَجِيبَ لِي، وَتُعَرِّفَنِي الْإِجَابَةَ فِي دُعَائِي، وَأَذِقْنِي طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى

ہلاک نہ کر یہاں تک کہ تو میری دعا کو قبول کرلے اور دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما دے مجھے آخر دم تک صحت وعافیت سے

مُنْتَهٰى أَجَلِي، وَلاَ تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي، وَلاَ تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ، وَلاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِي.

رکھ اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اور اسے مجھ پر تسلط اور اختیار نہ دے

اَللّٰهُمَّ إِنْ وَضَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي؟ وَإِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَضَعُنِي

اے پروردگار! اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور اگر تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہے

وَإِنْ أَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَعْرِضُ لَكَ فِي عَبْدِكَ أَوْ يَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرِهِ وَقَدْ عَلِمْتُ

اگر تو مجھے ہلاک کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے اس کے متعلق سوال کر سکتا ہے بے شک میں جانتا ہوں

أَنَّهُ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ، وَلاَ فِي نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ، وَإِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ

کہ تیرے فیصلے میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو

وَإِنَّمَا يَحْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ، وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا إِلٰهِي عَنْ ذٰلِكَ عُلُوّاً كَبِيراً

اور ظلم وہ کرتا ہے جو کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بہت بلند اور بہت بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ فَأَعِذْنِي، وَأَسْتَجِيرُ بِكَ فَأَجِرْنِي، وَأَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِي

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہو مجھے نزدیک کر لے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی

وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِي، وَأَسْتَنْصِرُكَ عَلَى عَدُوِّي فَانْصُرْنِي، وَأَسْتَعِينُ بِكَ

دے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں میری کفالت فرما اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالب

فَأَعِنِّي، وَأَسْتَغْفِرُكَ يَا إِلٰهِي فَاغْفِرْ لِي، آمِينَ آمِينَ آمِينَ.

ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے آمین آمین آمین ۔

{۷}. دعائے کمیل پڑھیں ۔ انشاء اللہ چھٹی فصل میں اس کا تذکرہ ہوگا ۔

{۸}. شب عرفہ میں پڑھی جانے والی وہ دعا پڑھیں جو ماہ ذی الحج کے اعمال میں درج ہے ۔ یعنی

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوىٰ.

اے خدا! اے سب رازوں کے جاننے والے۔

{9} دس مرتبہ یہ ذکر کہیں۔ نیز یہ ذکر شریف شب عید الفطر میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

يَادَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ، يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ، يَاصَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ

اے وہ ذات جسکا احسان مخلوق پر ہمیشہ ہے اے وہ جسکے دونوں ہاتھ عطا کیلئے کھلے ہیں اے بڑی بڑی نعمتیں دینے والے۔ خداوندا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ خَيْرِ الْوَرَىٰ سَجِيَّةً، وَاغْفِرْ لَنَا يَاذَا الْعُلىٰ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ۔

محمد (ص) و آل محمد (ص) پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اصل فطرت میں اور اے بلندیوں کے مالک! اس رات میں میرے گناہ بخش دے۔

{10} انار کھائیں جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب جمعہ انار تناول فرماتے تھے، اگر سوتے وقت کھائیں تو {شاید} بہتر ہوگا جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت انار کھائے تو صبح تک اسکا جسم و جان امن میں رہے گا۔ مناسب ہوگا کہ انار کھاتے وقت کوئی رومال بچھالے تاکہ دانے اکٹھے کرے اور پھر کھائے اور بہتر یہ ہے کہ اپنے انار میں کسی کو شریک نہ کرے۔

شیخ جعفر بن احمد قمی (رح) نے کتاب عروس میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ایک محل عطا کرے گا، جو صبح کی نماز نافلہ و فریضہ درمیان سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

پاک ہے میرا رب عظیم اور حمد اسی کی ہے میں اپنے رب سے مغفرت کا طالب ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

شیخ و سید اور دیگر بزرگوں کا فرمان ہے کہ شب جمعہ سحری کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِيَ الْغَدَاةَ رِضَاكَ، وَأَسْكِنْ قَلْبِي خَوْفَكَ

اے معبود محمد (ص) و آل محمد (ص) پر رحمت نازل فرما آج کی صبح مجھے اپنی رضا عطا فرما میرے دل کو اپنے خوف سے

وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ سِوَاكَ، حَتَّى لَا أَرْجُوَ وَلَا أَخَافَ إِلَّا إِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

بھر دے اور اسے اپنے غیر سے ہٹا دے تاکہ تیرے سوا کسی سے امید اور خوف نہ رکھوں خدایا! محمد (ص) و آل محمد (ص) پر رحمت

وَآلِهِ وَهَبْ لِي ثَبَاتَ الْيَقِينِ، وَمَحْضَ الْإِخْلَاصِ، وَشَرَفَ التَّوْحِيدِ، وَدَوَامَ

فرما اور مجھے یقین میں پختگی اور خلوص کامل عطا فرما یکتا پرستی کا شرف بخش دے اور ہمیشہ کی ثابت

الاسْتِقَامَةِ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ وَالرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ السَّائِلِينَ

قدمی سے نواز اور صبر و رضا کا خزانہ عطا کر کہ جس سے قضا و قدر پر راضی رہوں اے سائلوں کی حاجات برلانے والے

يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي ضَمِيرِ الصَّامِتِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي

اے وہ، جو خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے محمد (ص) و آل محمد (ص) پر رحمت فرما اور میری دعا قبول فرما

وَاغْفِرْ ذَنْبِي، وَأَوْسِعْ رِزْقِي، وَاقْضِ حَوَائِجِي فِي نَفْسِي وَإِخْوانِي فِي دِينِي

میرے گناہ بخش دے میرے رزق میں فراخی پیدا کر دے میری اور میرے دینی بھائیوں اور میرے اہل خاندان کی

وَأَهْلِي. إِلهِي طُمُوحُ الْآمالِ قَدْ خابَتْ إِلاَّ لَدَيْكَ، وَمَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ إِلاَّ

حاجات پوری فرما خدایا تیری مدد کے بغیر بڑی بڑی امیدیں ناتمام اور بلند ہمتیں بے فائدہ اور بے کار ہو جاتی ہیں

عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُولِ قَدْ سَمَتْ إِلاَّ إِلَيْكَ فَأَنْتَ الرَّجَاءُ وَإِلَيْكَ الْمُلْتَجَأُ يَا أَكْرَمَ

اور تیری طرف توجہ کے بغیر عقلوں کی جولانیاں نارسا رہ جاتی ہیں پس تو ہی امید اور تو ہی پناہ گاہ ہے اے بزرگتر معبود!

مَقْصُودٍ، وَأَجْوَدَ مَسْؤُولٍ، هَرَبْتُ إِلَيْكَ بِنَفْسِي يَا مَلْجَأَ الْهَارِبِينَ بِأَثْقالِ الذُّنُوبِ

اور سخی تر داتا اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ میں اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ کہ جسے میں اپنی

أَحْمِلُهَا عَلَى ظَهْرِي، لاَ أَجِدُ لِي إِلَيْكَ شَافِعاً سِوى مَعْرِفَتِي بِأَنَّكَ أَقْرَبُ مَنْ

پشت پر اٹھائے ہوئے ہوں تیری طرف بھاگے ہوئے آیا ہوں تیرے حضور میرا کوئی سفارشی نہیں سوائے میری اس معرفت کے

رَجَاهُ الطَّالِبُونَ، وَأَمَّلَ مَا لَدَيْهِ الرَّاغِبُونَ، يَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُولَ بِمَعْرِفَتِهِ

کہ تو اہل حاجت کی امیدوں کے بہت ہی قریب ہے اور رغبت کرنے والوں کو ڈھارس دیتا ہے اے وہ جس نے عقلونکو اپنی

وَأَطْلَقَ الْأَلْسُنَ بِحَمْدِهِ، وَجَعَلَ مَا امْتَنَّ بِهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي كِفَاءٍ لِتَأْدِيَةِ حَقِّهِ صَلِّ

معرفت کیلئے کھولا زبانوں کو اپنی حمد پر رواں کیا اور بندوں کو اپنے حق کی ادائیگی کی ہمت دے کر ان پر احسان عظیم فرمایا ہے

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلاَ تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ عَلَى عَقْلِي سَبِيلاً، وَلاَ لِلْبَاطِلِ عَلَى عَمَلِي دَلِيلاً

محمد (ص) وآل محمد (ص) پر رحمت فرما اور شیطان کو میری عقل میں آنے کی راہ نہ دے اور باطل کو میرے عمل و کردار میں داخل نہ ہونے دے۔

صبح جمعہ کے طلوع ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں: أَصْبَحْتُ فِي ذِمَّةِ اللهِ، وَذِمَّةِ مَلائِكَتِهِ، وَذِمَمِ

میں نے صبح کی ہے خدا کی پناہ میں اور اس کے فرشتوں کے زیر حفاظت

أَنْبِيائِهِ وَرُسُلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ، وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَذِمَمِ الْأَوْصِياءِ مِنْ آلِ

اور اس کے انبیائ؛ اور رسل کے زیر حمایت کہ ان پر سلام ہو اور محمد رسول االلہ (ص) کی سپرداری میں اور ان کے جانشینوں کی نگرانی میں جو آل

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ. آمَنْتُ بِسِرِّ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَعَلاَنِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ

محمد میں سے ہیں میں آل محمد کے راز پر اعتقاد رکھتا ہوں اور ان کے عیاں پر اور ان کے ظاہر

وَبَاطِنِهِمْ، وَأَشْهَدُ أَنَّهُمْ فِي عِلْمِ اللهِ وَطَاعَتِهِ كَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ.

اور ان کے باطن پر اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ علم الہی کو جاننے اور اس کی فرمانبرداری میں حضرت محمد (ص) کی مانند ہیں۔

روایت ہے کہ جو شخص نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ یہ ورد کرے تو اسکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں چاہے دریا کی جھاگ سے بھی زیادہ ہی کیوں نہ ہوں:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لاَ إِلهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

میں اس خدا سے مغفرت چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ وقائم ہے اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

روز جمعہ کے اعمال

روز جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں۔

{۱}: جمعہ کے دن نمازِ صبح کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھیں:

{۲}: نماز صبح کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں تاکہ اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک اسکے گناہوں کا کفارہ ہو جائے۔

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِي جُمُعَتِي هٰذِهِ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ فِيهَا مِنْ حَلْفٍ أَوْ نَذَرْتُ فِيهَا مِنْ نَذْرٍ

اے معبود میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح کی نذر ومنت مانی ہے

فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ أَنْ يَكُونَ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ۔

تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں سے جسکے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلاَتِي عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتَ

اے معبود مجھے بخش دے اور مجھ سے درگزر فرما اے معبود جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے

فَلَعْنَتِي عَلَيْهِ۔

میری بھی اس پر لعنت ہے۔

ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ یہ عمل کرنا ضروری ہے

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نمازِ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اسکے ستر درجات بلند کیے جائیں گے شیخ طوسی (رح) سے روایت ہے کہ نماز جمعہ کی تعقیبات میں یہ دعا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي تَعَمَّدْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي، وَأَنْزَلْتُ إِلَيْكَ الْيَوْمَ فَقْرِي وَفَاقَتِي وَمَسْكَنَتِي

اے معبود اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں اور آج کے دن تیری جناب میں اپنے فقر وفاقہ اور بے چارگی کے ساتھ حاضر

فَأَنَا لِمَغْفِرَتِكَ أَرْجىٰ مِنِّي لِعَمَلِي، وَلَمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي

ہوں تو اپنے عمل کی بجائے تیری بخشش ورحمت کی زیادہ امید رکھتا ہوں اور تیری بخشش ورحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت

فَتَوَلَّ قَضَاءَ كُلِّ حَاجَةٍ لِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَيْسِيرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ، وَلِفَقْرِي إِلَيْكَ

رکھتی ہے پس میری تمام حاجات پوری فرما کہ تو ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت ہی آسان اور میری احتیاج

فَإِنِّي لَمْ أُصِبْ خَيْراً قَطُّ إِلاَّ مِنْكَ وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّي سُوءً قَطُّ أَحَدٌ سِوَاكَ وَلَسْتُ

کے مناسب ہے کیونکہ میں تیری توفیق کے بغیر کوئی کام نہیں کر سکتا اور تیرے سوا مجھے برائی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے اور میں اپنی

أَرْجُو لِآخِرَتِي وَدُنْيَايَ وَلا لِيَوْمِ فَقْرِي يَوْمَ يُفْرِدُنِي النَّاسُ فِي حُفْرَتِي

دنیا و آخرت اور غربت و تنہائی کے بارے میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا اور نہ اس دن جس دن مجھے لوگ قبر میں اکیلا چھوڑ

وَأُفْضِي إِلَيْكَ بِذَنْبِي سِوَاكَ۔

جائیں گے اور میں اپنے گناہوں میں تیرے سوا کسی کو کارساز نہیں سمجھتا۔

{۳} روایت ہے کہ جو شخص روزِ جمعہ یا غیر جمعہ بعد نماز فجر وظہر یہ صلوات پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے حضرت قائم {عج} کا دیدار کریگا۔ جو یہ صلوات سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسکی ساٹھ حاجات پوری کرے گا۔ تیس حاجات دنیا میں اور تیس حاجات آخرت میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

اے معبود محمد (ص) وآل محمد (ع) پر رحمت نازل فرما اور انکے آخری ظہور میں تعجیل فرما۔

{۴} نماز فجر کے بعد سورہ رحمن پڑھیں اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد ہر دفعہ کہیں: لَا بِشَیْءٍ مِنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ {میں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا}

{۵} شیخ طوسی (رح) کہتے ہیں، سنت ہے کہ روز جمعہ نمازِ فجر کے بعد سو مرتبہ درود پڑھیں اور سو مرتبہ استغفار کریں نیز ان سورتوں {نباء، ہود، کہف، صافات اور رحمن} میں سے کسی ایک کی تلاوت کریں۔

{۶} سورہ احقاف اور سورہ مومنون پڑھیں جیسا کہ امام جعفر صادق۔ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ یا روزِ جمعہ سورہ احقاف پڑھے گا تو وہ دنیا میں خوف و خطر سے محفوظ رہے گا اور قیامت میں فزع اکبر {بڑی ہولناکی} سے امن میں ہو گا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو پابندی سے سورہ مومنون پڑھے تو اسکے اعمال کا خاتمہ خیر و نیکی پر ہو گا اور اسکا فردوس بریں میں انبیاء و مرسلین کیساتھ قیام ہو گا۔

{۷} طلوع آفتاب سے قبل دس مرتبہ سورہ کافرون پڑھیں اور پھر دعا کریں تو وہ قبول ہوگی اور روایت میں ہے کہ امام زین العابدین۔ صبح جمعہ سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے اور جب نمازوں سے فارغ ہوتے تو بعد میں سورہ قدر کی تلاوت شروع کرتے تھے۔ واضح رہے کہ جمعہ کے دن آیت الکرسی {علی التنزیل} پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ علی ابن ابراہیم اور کلینی کی روایت کے مطابق علی التنزیل آیۃ الکرسی اس طرح ہے۔

اللّٰهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور سارے جہان کا مالک ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الأَرْضِ۔

اور زمین میں ہے {سب} اسی کی ملکیت ہے۔

پھر ان الفاظ کی تلاوت کریں:

وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرىٰ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اور جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے وہ پوشیدہ اور ظاہر ہے وہ آگاہ ہے وہ رحمن اور رحیم ہے۔

اس کے بعد مَنْ ذَا الَّذِيْ سے هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ تک آیت الکرسی کو تمام کرے اور اسکے بعد وَالْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کہیں:

{۸} جمعہ کے روز غسل کرنا سنت موکدہ ہے روایت میں ہے کہ رسول اللہ (ص) نے امیرالمومنین - سے فرمایا: یا علی! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا اور بھوکا رہنا پڑے کہ اس سے بڑی کوئی اور سنت نہیں ہے۔ امام جعفر صادق - سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کر کے درج ذیل دعا پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک ہوگا یا طہارت باطنی کی بدولت اسکے اعمال قبول ہونگے اس میں احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے جمعہ کا غسل ترک نہ کرے اسکا وقت طلوع فجر سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جتنا قریب ہو بہتر ہے

أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو یکتا ولاثانی ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (ص) اسکے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ۔

اے معبود محمد (ص) وآل محمد (ص) پر رحمت فرما اور مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

{۹} اپنے سر کو خطمی سے دھوئے تو برص و دیوانگی سے محفوظ رہے گا۔

{10} اس روز مونچھیں اور ناخن کاٹنے کی بڑی فضیلت ہے اس سے رزق میں وسعت ہوگی آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک رہیگا اور برص و دیوانگی اور جزام سے محفوظ رہیگا ناخن کاٹتے وقت درج ذیل دعا پڑھے۔ نیز ناخن کاٹنے میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پاؤں کے ناخن کاٹنے میں بھی یہ ترتیب قائم رکھے اور کاٹے ہوئے ناخنوں کو دفن کرے۔:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ذکر سے اور محمد (ص) آل محمد (ص) کی سیرت کے مطابق عمل کرتا ہوں۔

{11} پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

{12} صدقہ دے کیونکہ روایت میں ہے کہ شب جمعہ و روز جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا زیادہ شمار ہوتا ہے۔

{13} اہل و عیال کیلئے اچھی چیزیں یعنی گوشت اور پھل وغیرہ خرید کر لائے تاکہ وہ جمعہ کی آمد سے خوش و شادمان ہوں۔

{14} ناشتے میں انار کھائے اور قبل از زوال کاسنی {ایک قسم کی جڑی بوٹی ہے} کے سات پتے کھائے اس ضمن میں امام موسی کاظم (ع) کا فرمان ہے کہ روز جمعہ ناشتے میں ایک انار کھانے سے چالیس دن تک دل نورانی رہیگا دو انار کھانے سے اسی ۸۰ دن اور تین انار کھانے سے ایک سو بیس 120 دن دل نورانی رہیگا اور وسوسہ شیطانی کو اس سے دور کرے گا اور جس سے وسوسہ شیطان دور ہوجائے وہ

خدا کی معصیت نہیں کرتا اور جو خدا کی معصیت نہ کرے وہ جنت میں داخل ہو گا۔ مصباح میں شیخ کا ارشاد ہے کہ روایات میں شب جمعہ و روز جمعہ میں انار کھانے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

{15} جمعہ کے دن سیر و سیاحت، لوگوں کے باغات اور زراعت میں تفریح، غلط قسم کے لوگوں سے ملنے جلنے، مسخرہ کرنے، لوگوں کی عیب جوئی کرنے، قہقہہ لگا کر ہنسنے، لغو باتوں اور اشعار اور دیگر ناروا کام کرنے والوں سے دوری اختیار کرے کہ جنکی خرابیاں بیان نہیں کی جاسکتیں بلکہ اسکے بجائے خود کو دنیاوی کاموں سے بچا کر مسائل دینی کے سمجھنے اور انہیںیاد کرنے میں مصروف رکھے۔ امام جعفر صادق (ع) فرماتے ہیں کہ اس مسلمان پر افسوس ہے جو سات دنوں میں {جمعہ کے دن بھی} خود کو مسائل دینی کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول نہیں رکھ سکا اور دنیا کے کاموں میں پھنسا رہا رسول اﷲ (ص) فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگ جمعہ کے دن کسی بوڑھے کو کفر و جاہلیت کے واقعات اور قصے کہانیاں بیان کرتے دیکھو تو اس پر سنگ باری کر دو۔

{16} ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں جیسا کہ امام محمد باقر- فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن محمد (ص) وآل محمد (ص) پر درود بھیجنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو کم ازکم ایک سو مرتبہ درود پڑھے تاکہ قیامت کے دن اسکا چہرہ منور ہو۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان محمد (ص) وآل محمد (ص) پر صلوات بھیجنا ستر حج کرنے کے برابر ہے۔

{17} رسول اﷲ (ص) اور آئمہ طاہرین کی زیارت پڑھے کہ جنکی کیفیت باب زیارات میں آئیگی۔

{18} اپنے والدین اور دیگر مومنین کی قبروں کی زیارت کیلئے جائے کہ اسکی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مُردوں کی زیارت کرو کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کون انکی زیارت کیلئے آیا ہے وہ خوش ہوتے ہیں۔

{19} دعائے ندبہ پڑھیں اور یہ دعا چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اور اسکا تذکرہ تیسرے باب میں آئیگا۔

{20} جمعہ کے دن بیس رکعت نافلہ جمعہ کے علاوہ {کہ جنکے پڑھنے کا طریقہ مشہور علمائ کے نزدیک یہ ہے کہ چھ رکعت اس وقت پڑھے جب سورج خوب نکل آئے، پھر چھ رکعت چاشت کے وقت اسکے بعد چھ رکعت زوال کے قریب اور دو رکعت زوال کے بعد فریضہ سے پہلے پڑھے یا یہ کہ پہلی چھ رکعت کو نماز جمعہ یا ظہر کے بعد اس طرح بجالائے جس طرح فقہائ کی کتابوں اور مصابیح میں ذکر ہے۔ اسکے علاوہ اور نمازیں بھی منقول ہیں جنکی تعداد بہت زیادہ ہے اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک نمازوں کا ذکر کرتے ہیں، اگرچہ ان میں سے اکثر نمازیں جمعہ کے دن کیساتھ مخصوص نہیں ہیں۔ لیکن جمعہ کے دن انکی ادائیگی کا ثواب یقینا زیادہ ہے۔

پہلی نماز: یہ نماز کاملہ ہے چنانچہ شیخ، سید، شہید، علامہ اور دیگر مشائخ نے معتبر سندوں کے ساتھ امام جعفر صادق- سے اور انہوں نے اپنے آبائ طاہرین (ع) سے روایت کی ہے کہ رسول اﷲ (ص) نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ حمد اور آیت الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر سورہ دس مرتبہ پڑھے ایک اور روایت کے مطابق انکے ساتھ سورۂ قدر اور آیت شَھِدَاللّٰہُ بھی دس دس مرتبہ پڑھے: یہ چار رکعت نماز پڑھنے کے بعد سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ پڑھے اور سو مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے خدا کے سوائ کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی قوت وطاقت مگر وہ جو خدائے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

بزرگ و برتر سے ہے

پھر سو مرتبہ درود پڑھے پس جو شخص اس عمل کو بجالائے تو خدا اسکو اہل آسمان، اہل زمین کے شر اور شیطان کے شر سے نیز ظالم حاکموں کے شر سے بھی محفوظ رکھے گا۔ {روایت میں اسکے اور بھی فوائد اور فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں}۔

دوسری نماز: حارث ہمدانی نے امیرالمومنین۔ سے روایت کی کہ اگر ممکن ہو تو جمعہ کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور رکوع و سجود اچھی طرح بجا لائے۔ اس دوران میں ہر رکعت کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے، اس نماز کی بھی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

تیسری نماز: معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق۔ سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جسکی پہلی رکعت میں سورۂ ابراہیم اور دوسری رکعت میں سورۂ حجر کی تلاوت کرے، پس وہ پریشانی و دیوانگی بلکہ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔

نماز حضرت رسول االلہ ﷺ

سید ابن طاؤس نے معتبر سند کیساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنجناب سے نمازِ جعفر طیار کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: تم لوگ نماز رسول االلہ (ص) سے کیوں غافل ہو؟ کیا آنحضرت (ص) نے نمازِ جعفر طیار نہ پڑھی تھی؟ اور کیا جعفر طیار نے نمازِ رسول االلہ (ص) نہ پڑھی تھی؟ راوی نے عرض کی: مولا! آپ ہمیں تعلیم فرمائیں! حضرت نے فرمایا کہ یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھو۔ پھر رکوع اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں اور سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد، پھر دوسرے سجدے میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک مقام پر {15} پندرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھو۔ پھر تشہد و سلام پڑھو۔ اس کے بعد خدا اور بندے میں حائل ہر گناہ معاف ہوجائیں گے اور ہر حاجت پوری ہوجائے گی۔ نماز سے فارغ ہوکر یہ دُعا پڑھیں:

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ إِلٰهاً وَاحِداً وَنَحْنُ لَهُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے گذشتہ اباؤاجداد کا رب ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا معبود ہے اور ہم اسکے

مُسْلِمُونَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ لاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اسکی عبادت کرتے ہیں ہم اسی کے دین کیساتھ مخلص ہیں اگرچہ مشرکوں کو ناگوار

لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَأَعَزَّ جُنْدَهُ

گذرے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اسکے لشکر کو

وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

غالب کیا اور اکیلے ہی کئی گروہوں کو شکست دی حکومت اسی کیلئے اور حمد اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے اے معبود تو

نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اسے منور کرنے والا ہے پس حمد تیرے ہی لئے ہے اور آسمانوں اور زمین اور

وَمَنْ فِيهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَإِنْجَازُكَ حَقٌّ

جو کچھ ان میں ہے تو اسے قائم رکھنے والا ہے تو حمد تیرے ہی لئے ہے تو حق اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا قول حق ہے تیرا عمل حق ہے

وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ

جنت حق ہے اور جہنم حق ہے ۔ اے معبود میں تیرا دلدادہ ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہو نتیری مدد

خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ

سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے فیصلہ چاہتا ہوں اے میرے رب اے میرے رب میرے اگلے پچھلے

وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلٰهِي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

گناہوں کو معاف کر دے چاہے وہ میں نے چھپائے ہوں یا ظاہراً کیے ہوں تو ہی میرا معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد (ص) و آل

وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ. اور المتهجد میں ذکر هوا هے

محمد (ص) پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کر لے کہ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۔

علامہ مجلسی (رح) فرماتے ہیں کہ یہ نماز چند مشہور نمازوں میں سے ہے کہ جسکو عامہ وخاصہ نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے ۔ بعض نے اسے روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے ۔ لیکن روایت سے اختصاص معلوم نہیں ہوتا اور ظاہراً یہ نماز سبھی دنوں میں پڑھی جا سکتی ہے ۔

نماز حضرت امیرالمؤمنین

شیخ وسید نے امام جعفر صادق - سے نقل کیا ہے کہ تم میں سے جو شخص چار رکعت نماز امیرالمؤمنین - پڑھے گا تو وہ گناہوں سے اسطرح پاک ہو جائیگا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور اسکی تمام حاجتیں بھی پوری ہو جائیں گی اس نماز کا طریقہ یہ ہے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور پچاس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں کہ جو حضرت (ع) کی تسبیح بھی ہے :

سُبْحَانَ مَنْ لاَ تَبِيدُ مَعَالِمُهُ، سُبْحَانَ مَنْ لاَ تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ، سُبْحَانَ مَنْ لاَ اضْمِحْلاَلَ

پاک ہے وہ ذات جسکی نشانیاں مٹتی نہیں ہیں پاک ہے وہ ذات جسکے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جسکا فخر کمزور

لِفَخْرِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لاَ يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ، سُبْحَانَ مَنْ لاَ انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ، سُبْحَانَ مَنْ

نہیں پڑتا پاک ہے وہ ذات جسکے پاس جو کچھ ہے وہ ختم نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جسکی مدت منقطع نہیں ہوتی پاک ہے وہ

لاَ يُشَارِكُ أَحَداً فِي أَمْرِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لاَ إِلٰهَ غَيْرُهُ. پس اپنے لیے دعا مانگیں اور پھر کھیں:

ذات جسکے حکم میں کوئی شریک نہیں ہے ۔ پاک ہے وہ ذات جسکے سوا کوئی معبود نہیں ۔

يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَازِ بِهَا ارْحَمْ عَبْدَكَ يَا اللهُ، نَفْسِي نَفْسِي أَنَا

اے وہ جو گناہ گاروں سے درگزر کرتا ہے اور انہیں سزا نہیں دیتا اپنے بندے پر رحم فرما اے اللہ مجھے میرے نفس امارہ سے بچا کہ

عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ، أَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا رَبَّاهُ، إِلٰهِي بِكَيْنُونَتِكَ يَا

اے میرے مالک میں تیرا بندہ ہوں جو تیرے سامنے حاضر ہوں اے پروردگار اے میرے معبود تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے اے

أَمَلاَهُ، يَارَحْمَانَاهُ يَاغِيَاثَاهُ، عَبْدُكَ عَبْدُكَ لاَحِيلَةَ لَهُ يَامُنْتَهى رَغْبَتَاهُ، يَامُجْرِيَ

اے مرکزِ امید اے رحم کرنے والے اے پناہ دینے والے تیرا بندہ تیرا ہی بندہ ہے جو کوئی چارہ کار نہیں رکھتا اے آخری امید گاہ اے

الدَّمِ فِي عُرُوقِ عَبْدِكَ، يَاسَيِّدَاهُ يَامَالِكَاهُ أَيَاهُوَ أَيَاهُوَ يَارَبَّاهُ،

اپنے بندے کی رگوں میں خون جاری کرنے والے اے اسکے سردار اے اسکے مالک اے وہ ذات اے وہ ذات اے پرودگار

عَبْدُكَ عَبْدُكَ لاَحِيلَةَ لِي وَلاَ غِنىً بِي عَنْ نَفْسِي وَلاَ أَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرّاً وَلاَنَفْعاً، وَلاَ

میں صرف تیرا بندہ ہوں میرا کوئی چارہ کار نہیںمیں اپنے نفس میں بے نیاز نہیں اور نہ اس کیلئے نفع ونقصان پہنچانے کے قابل ہوں

أَجِدُ مَنْ أُصَانِعُهُ، تَقَطَّعَتْ أَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّي وَاضْمَحَلَّ كُلُّ مَظْنُونٍ عَنِّي أَفْرَدَنِي

میرا کوئی نہیں جس سے یہ باتیں کروں میرے فریب کاری کے سب ذرائع منقطع ہوگئے میرے سارے گمان ماند پڑ گئے

الدَّهْرُ إِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ يَاإِلٰهِي بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهُ

زمانے نے مجھے تیری بارگاہ میں تنہا چھوڑ دیا پس میں تیرے حضور اس مقام پر کھڑا ہوں اے معبود یہ سب کچھ تیرے علم میں ہے

فَكَيْفَ أَنْتَ صَانِعٌ بِي وَلَيْتَ شِعْرِي كَيْفَ تَقُولُ لِدُعَائِي أَتَقُولُ نَعَمْ أَمْ تَقُولُ لاَ فَإِنْ قُلْتَ

پس اب تو مجھ سے کیا سلوک کرے گا۔ اے کاش میں جان لیتا کہ میری دعا پر تو نے کیا کہا کیا تو نے ہاں کہی ہے یا نہ کی ہے پس اگر تو

لاَ، فَيَاوَيْلِي يَاوَيْلِي يَاوَيْلِي يَاعَوْلِي يَاعَوْلِي يَاعَوْلِي، يَاشِقْوَتِي يَاشِقْوَتِي يَاشِقْوَتِي،

نے نہ کی ہے تو ہائے میری بربادی ہی بربادی ہے ہائے میری درماندگی درماندگی ہائے میری بدبختی بدبختی

يَاذُلِّي يَاذُلِّي يَاذُلِّي، إِلىٰ مَنْ وَمِمَّنْ أَوْ عِنْدَ مَنْ أَوْ كَيْفَ أَوْ مَاذَا أَوْ إِلىٰ أَيِّ شَيْءٍ أَلْجَأُ

ہائے میری خواری خواری کس کی طرف اور کس طرف سے یا کس کے پاس یا کیسے اور کہاں جاؤں یا کس کی پناہ میں جاؤں

وَمَنْ أَرْجُو وَمَنْ يَجُودُ عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْفُضُنِي يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَإِنْ قُلْتَ نَعَمْ،

کس سے امید لگاؤں کون مجھ پر فضل وکرم کرے گا جب تو نے مجھے چھوڑ دیا ہو اے وسیع بخشش کے مالک اور اگر تو نے میرے

كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ، فَطُوبىٰ لِي أَنَا السَّعِيدُ وَأَنَا الْمَسْعُودُ، فَطُوبىٰ لِي

جواب میں ہاں کی جسکا مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں نیک بخت اور خوش نصیب ہوں تو میرا

وَأَنَا الْمَرْحُومُ، يَامُتَرَحِّمُ يَامُتَرَئِّفُ يَامُتَعَطِّفُ يَامُتَجَبِّرُ

حال کیا ہی اچھا ہے کہ میں رحمت شدہ ہوں اے رحمت والے اے مہربان اے دلجوئی کرنے والے اے کمی پوری کرنے والے

يَامُتَمَلِّكُ يَامُقْسِطُ، لاَعَمَلَ لِي أَبْلُغُ بِهِ نَجَاحَ حَاجَتِي، أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي

اے حکومت کرنے والے اے معاف کرنے والے میں کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جسکے ذریعے اپنی مراد کو پہنچ سکوں میں تیرے اس

جَعَلْتَهُ فِي مَكْنُونِ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلاَ يَخْرُجُ مِنْكَ إِلىٰ شَيْءٍ سِوَاكَ،

نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جسے تونے پردۂ غیب میں پوشیدہ رکھا کہ تیرے پاس محفوظ ہے وہ تیرے سوا کسی چیز کی طرف اپنا رخ

أَسْأَلُكَ بِهِ وَبِكَ وَبِهٖ فَإِنَّهُ أَجَلُّ وَأَشْرَفُ أَسْمَائِكَ،

نہیں کرتا میں اسی نام کے واسطے سے اور تیری ذات اور اس نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جو تیرے ناموں میں بزرگ و برتر ہے

لاَ شَيْءَ لِي غَيْرُ هٰذَا وَلاَ أَحَدَ أَعْوَدُ عَلَيَّ مِنْكَ، يَا كَيْنُونُ يَا مُكَوِّنُ،

اسکے علاوہ کچھ بھی میرے پاس نہیں تیری ذات کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے اے وہ کہ از خود موجود اور وجود دینے والا ہے

يَا مَنْ عَرَّفَنِي نَفْسَهُ، يَا مَنْ أَمَرَنِي بِطَاعَتِهِ، يَا مَنْ نَهَانِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ، وَيَا

اے وہ جس نے خود کو مجھے پہنچوایا اے وہ جس نے مجھے اپنی اطاعت کا حکم دیا اے وہ جس نے اپنی نافرمانی سے مجھے روکا ہے اے

مَدْعُوُّ يَا مَسْؤُولُ، يَا مَطْلُوباً إِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصِيَّتَكَ الَّتِي أَوْصَيْتَنِي

وہ جسے خدا پکارا جاتا ہے اے وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے جس سے مانگا جاتا ہے جو ہدایت تونے مجھے فرمائی میں نے اس پر

وَلَمْ أُطِعْكَ، وَلَوْ أَطَعْتُكَ فِيمَا أَمَرْتَنِي لَكَفَيْتَنِي مَا قُمْتُ إِلَيْكَ فِيهِ، وَ

عمل نہیں کیا اور تیری اطاعت نہیں کی اگر میں تیرے حکم پر عمل پیرا ہوتا تو اس مقصد میں تو کافی تھا جس کیلئے میں حاضر ہوا ہوں اور

أَنَا مَعَ مَعْصِيَتِي لَكَ رَاجٍ فَلاَ تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا رَجَوْتُ، يَا مُتَرَحِّماً لِي

میں تیری نافرمانی کرکے بھی تجھ سے امید رکھتا ہوں پس تو میرے اور میری امید کے درمیان حائل نہ ہو اے مجھ پر رحم کرنے والے

أَعِذْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي، وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ

مجھے پناہ میں رکھ۔ میرے آگے، میرے پیچھے، میرے اُوپر اور میرے نیچے غرض ہر طرف سے جو مجھے

الْإِحَاطَةِ بِي. اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِي، وَبِعَلِيٍّ وَلِيِّي، وَبِالْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ عَلَيْهِمُ

گھیرے ہوئے ہے اے معبود تجھے واسطہ میرے آقا محمد (ص) کا میرے ولی علی (ع) اور ہدایت یافتہ اماموں (ع) کا ان پر درود

اَلسَّلاَمُ اجْعَلْ عَلَيْنَا صَلاَتَكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَأَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ، وَاقْضِ

اور سلام ہو کہ ہم پر اپنی رحمت مہربانی اور اپنا فضل وکرم فرما اور ہم پر اپنا رزق کشادہ کردے اور ہمارے قرضے

عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِيعَ حَوَائِجِنَا يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ادا کردے اور سب حاجتیں پوری فرما۔ یااللہ یااللہ یااللہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کے بعد مذکورہ بالا دُعا پڑھے تو خداتعالی اسکے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں شب جمعہ و روزِ جمعہ میں اس چار رکعت نماز کی فضیلت بہت سی حدیثوں میں وارد ہوئی ہے اگر نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَآلِہٖ {اے معبود نبی (ص) عربی اور ان کی آل (ع) پر رحمت فرما} کہیں تو اسکے سابقہ وآئندہ گناہ معاف ہوجائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے نیز خدا قیامت کی بھوک پیاس کو اس سے دور کردے گا۔

نماز حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

روایت میں ہے کہ جبرائیل نے حضرت فاطمہ زہرا=کو دو رکعت نماز تعلیم فرمائی کہ جسکی ترکیب یہ ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھیں جناب سیدہ اس نماز کے بعد یہ دُعا پڑھتی تھیں :

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیفِ، سُبْحَانَ ذِی الْجَلاَلِ الْبَاذِخِ الْعَظِیمِ، سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جو اعلی وبلند عزت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو اعلی وارفع جلالت کی مالک ہے پاک ہے

ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیمِ، سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ، سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی

وہ ذات جو قدیم وعزیم سلطنت کی مالک ہے پاک ہے وہ جس نے حسن وجمال کا لباس پہنا پاک ہے وہ ذات جس نے نور اور

بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ، سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی أَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا، سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ

وقار کی چادر اوڑھی ہوئی ہے پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کا نقش پا دیکھ لیتی ہے پاک ہے وہ جو ہوا میں پرندوں

الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ، سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لاٰ هٰكَذَا غَیْرُهُ.

کے نشان دیکھ لیتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور کوئی دوسرا ایسا نہیں ہے ۔

سید فرماتے ہیں کہ ایک اور روایت کے مطابق نماز کے بعد ہر نماز کے بعد پڑھی جانے والی تسبیح حضرت فاطمہ = پڑھیں ، پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں ۔ مصباح المتہجدین میں شیخ فرماتے ہیں کہ نماز حضرت فاطمہ = دو رکعت ہے اور اسکی ترکیب یہ ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھیں، سلام کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ = پڑھیں اور پھر مذکورہ دعا {سبحان ذی العز الشامخ ۔ الخ پڑھیں } پھر فرمایا جو شخص یہ نماز بجالائے وہ مذکور تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھٹنے اور کہنیاں برہنہ کرے تمام اعضائے سجدۂ زمین پر رکھے کہ کوئی چیز حتی کہ کپڑا بھی حائل نہ ہو، ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور پھر جو دُعا چاہے مانگے اور پھر سجدہ میں کہے :

یَا مَنْ لَیْسَ غَیْرَهُ رَبٌّ یُدْعٰی، یَا مَنْ لَیْسَ فَوْقَهُ إِلٰهٌ یُخْشٰی، یَا مَنْ

اے وہ ذات جسکے سوا کوئی رب نہیں جسے پکارا جائے ۔ اے وہ ذات جس سے اُوپر کوئی معبود نہیں جس کا خوف ہو۔ اے وہ ذات

لَیْسَ دُونَهُ مَلِكٌ یُتَّقٰی، یَا مَنْ لَیْسَ لَهُ وَزِیرٌ یُؤْتٰی، یَا مَنْ لَیْسَ لَهُ

جسکے سوا کوئی بادشاہ نہیں جسکا ڈر ہو۔ اے وہ ذات جسکا کوئی وزیر نہیں جس سے رابطہ کیا جائے ۔ اے وہ ذات جسکا کوئی محافظ نہیں

حَاجِبٌ یُرْشٰی، یَا مَنْ لَیْسَ لَهُ بَوَّابٌ یُغْشٰی، یَا مَنْ لاٰ یَزْدَادُ عَلٰی كَثْرَةِ السُّؤَالِ

جسکو رشوت دی جائے ۔ اے وہ ذات جسکا کوئی دربان نہیں جو مانع ہو۔ اے وہ ذات کہ کثرت سوال سے جسکی عطا و بخشش میں

إِلاَّ كَرَماً وَجُوداً، وَعَلٰی كَثْرَةِ الذُّنُوبِ إِلاَّ عَفْواً وَصَفْحاً، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ

اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت سے جسکے عفو و درگذر میں وسعت آتی ہے ۔ تو محمد (ص) وآلِ محمد (ص) پر رحمت فرما اور

مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِی كَذَا وَ كَذَا.. کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرئے ۔

میری یہ حاجت پوری فرما۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ایک اور نماز

شیخ وسید نے صفوان سے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن محمد ابن علی حلبی امام جعفر صادق -کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تو عرض کی :مولا !مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے دن سب سے بہتر ہو حضرت نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ رسول اللہ (ص) کے نزدیک کوئی حضرت فاطمہ (ع) سے بڑھ کر عزیز ہو۔ پس حضرت رسول (ص) نے جو تعلیم ان کو دی ہو اس سے افضل کیا چیز ہوگی؟ آنحضرت (ص) نے جناب فاطمہ (ع) سے فرمایا کہ جو جمعہ کی صبح کو درک کرے تو وہ غسل کرے اور چار رکعت نماز {دو دو کرکے} اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے ۔ یہ نزولِ قرآن کے سلسلے کا آخری سورہ ہے جب نماز سے فارغ ہوجائے تو یہ دُعا پڑھے:

إلٰهِي وَسَيِّدِي مَنْ تَهَيَّأَ أَوْ تَعَبَّأَ أَوْ أَعَدَّ أَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوقٍ رَجَاءَ رِفْدِهِ وَفَوَائِدِهِ

اے میرے خدا اور میرے سردار، جو کوئی آمادہ وتیار ہو یا کمر بستہ ہو یا اُٹھ کھڑا ہو کہ کسی مخلوق کی طرف انعام کی اُمید، فوائد

وَنَائِلِهِ وَفَوَاضِلِهِ وَجَوَائِزِهِ فَإِلَيْكَ يَا إلٰهِي كَانَتْ تَهْيِيَتِي وَتَعْبِيَتِي وَإِعْدَادِي

اور بخشش کی طلب اور عطا وسخاوت کے حصول کیلئے جا سکے تو بھی اے میرے معبود! میری آمادگی میری تیاری میری کمر بستگی

وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ فَوَائِدِكَ وَمَعْرُوفِكَ وَنَائِلِكَ وَجَوَائِزِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ ذٰلِكَ

اور میرا اُٹھنا تیری نعمتوں اور تیری عطا و بخشش اور انعام کی اُمید پر ہے تو اے خدا مجھے اس میں ناکام نہ کر،

يَا مَنْ لَا تَخِيبُ عَلَيْهِ مَسْأَلَةُ السَّائِلِ، وَلَا تَنْقُصُهُ عَطِيَّةُ نَائِلٍ، فَإِنِّي لَمْ آتِكَ بِعَمَلٍ

اے وہ جو مانگنے والوں کے مانگنے سے تنگ نہیں ہوتا اور جسکے ہاں عطائ و سخائ سے کمی نہیں آتی ۔ میں تیرے حضور اپنے کسی عمل

صَالِحٍ قَدَّمْتُهُ، وَلَا شَفَاعَةِ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُهُ، أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِشَفَاعَتِهِ إِلَّا مُحَمَّداً وَأَهْلَ

خیر کی وجہ سے نہیں آیا جو میں نے آگے بھیجا ہو نہ میں کسی مخلوق کی سفارش لایا ہونکہ اسکے ذریعے تیرا تقرب حاصل کروں ہاں محمد (ص) و

بَيْتِهِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، أَتَيْتُكَ أَرْجُو عَظِيمَ عَفْوِكَ الَّذِي عُدْتَ بِهِ عَلَى

آلِ محمد (ص) کہ ان پر تیری رحمتیں ہوں انکی سفارش کے ساتھ تیرے پاس تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جسکے ذریعے تو نے

الْخَطَّائِينَ عِنْدَ عُكُوفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ، فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُولُ عُكُوفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ أَنْ

خطا کاروں کو معاف فرمایا جبکہ وہ گناہوں میں غلطاں تھے اور انکا ایک عرصے تک گناہوں میں رہنا ان پر تیرے کرم اور

جُدْتَ عَلَيْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَأَنْتَ سَيِّدِي الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَاءِ وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَاءِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ

بخشش میں مانع نہیں ہوسکا اور اے میرے سردار تو بار بار نعمتیں دینے والا اور میں بار بار خطا کرنے والا ہوں ۔ میں حضرت محمد (ص)

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذَنْبِيَ الْعَظِيمَ، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الْعَظِيمَ إِلاَّ الْعَظِيمُ،

اور انکی پاک آل (ع) کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے بڑے گناہ کو معاف فرما کیونکہ عظیم گناہ کو عظیم ہستی ہی معاف کر سکتی ہے

يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ

اے بزرگ، اے عظیم، اے برتر، اے بزرگ، اے عظیم، اے برتر، اے عظیم۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابنِ طاؤس نے جمال الاسبوع میں ائمہ میں سے ہر ایک کی نماز و دُعا نقل کی۔ پس مناسب ہو گا کہ یہاں ان نمازوں اور دُعائوں کا ذکر کر دیا جائے۔

نماز امام حسن علیہ السلام

جمعہ کے دن امیرالمومنین علیہ السلام کی نماز کی طرح یہ بھی چار رکعت نماز ہے۔ اسی طرح امام حسن علیہ السلام کی ایک اور چار رکعتی نماز بھی ہے جسکی ہر رکعت میں حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے معبود میں تیرے جود و کرم کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے بندے اور رسول محمد (ص) کے

وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمَلاَئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

ذریعے تجھ سے تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے مقرب ملائکہ اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں۔ اے

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُقِيلَنِي عَثْرَتِي، وَتَسْتُرَ عَلَيَّ ذُنُوبِي

اللہ تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد (ص) اور آلِ محمد (ص) پر رحمت نازل فرما۔ اور میری خطا معاف فرما دے۔ میرے گناہوں کی پردہ

وَتَغْفِرَهَا لِي، وَتَقْضِيَ لِي حَوَائِجِي، وَلاَ تُعَذِّبَنِي بِقَبِيحٍ كَانَ مِنِّي، فَإِنَّ عَفْوَكَ

ڈال اور انہیں معاف کر دے۔ میری حاجت پوری فرما اور جو بری حرکت مجھ سے ہوئی ہے اس پر مجھے عذاب نہ کر۔ بے شک

وَجُودَكَ يَسَعُنِي، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

تیرا عفو اور تیرا جود میرے شامل حال ہے۔ یقینا تو ہر چیز پر قادر ہے۔

نماز امام حسین علیہ السلام

یہ بھی چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ توحید پچاس پچاس مرتبہ، اسی طرح دس دس مرتبہ سورہ حمد و توحید کو رکوع، رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر، پہلے سجدے، دونوں سجدوں کے درمیان اور دوسرے سجدے میں پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اَنتَ الذِیْ اسْتَجَبتَ لِآدَمَ وَحَوَّا تا آخر۔ یہ دعا کچھ طویل ہے جو مکمل طور پر ملحقات دوم مفاتیح الجنان میں ملاحظہ فرمائی جا سکتی ہے۔

نماز امام زین العابدین علیہ السلام

یہ بھی چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور سو مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرت -کی یہ دعا پڑھیں :

يَامَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ، يَامَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ، وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ،

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر اور برائی کو چھپاتا ہے اور وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اور پردہ فاش نہیں کرتا

يَاعَظِيمَ الْعَفْوِ، يَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ،

اے عظیم عفو والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کرنے کیلئے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے

يَاصَاحِبَ كُلِّ نَجْوىٰ، يَامُنْتَهىٰ كُلِّ شَكْوىٰ، يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ، يَاعَظِيمَ الرَّجَاءِ،

اے ہر بھید کے جاننے والے اے تمام شکایتونکی آخری بارگاہ اے چشم پوشی کرنے والے مہربان اے سب سے بڑی امیدگاہ اے

يَامُبْتَدِئاً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا، يَارَبَّنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلاَنَا، يَاغَايَةَ رَغْبَتِنَا،

کسی کے حقدار ہونے سے پہلے نعمتیں دینے والے اے ہمارے رب اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہماری رغبت کی انتہا

أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد (ص) وآلِ محمد (ع) پر اپنی رحمت نازل فرما۔

نماز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ یہ کہیں :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔

پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے۔

نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں : اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَاحَلِيمُ ذُو أَنَاةٍ غَفُورٌ وَدُودٌ أَنْ

اے معبود! اے بردبار اے صاحب بخشش اے محبت کرنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِي وَمَا عِنْدِي بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ، وَأَنْ تُعْطِيَنِي مِنْ عَطَائِكَ مَا

میرے گناہوں سے درگزر فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تجھی سے ہے اور مجھے اپنی عطا سے اتنا دے کہ جس میں میرے

يَسَعُنِي، وَتُلْهِمَنِي فِيمَا أَعْطَيْتَنِي الْعَمَلَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ، وَأَنْ

لئے وسعت ہو اور جو کچھ مجھے دے اس میں اپنی اور اپنے رسول (ص) کی اطاعت وپیروی کے لیے توفیق عمل

تُعْطِيَنِي مِنْ عَفْوِكَ مَا أَسْتَوْجِبُ بِهِ كَرَامَتَكَ۔ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلاَ تَفْعَلْ

بھی مرحمت فرما اور مجھ سے ایسا عفو ودرگزر فرما جس سے میں تیرے فضل وکرم کے لائق ہو جاؤں اے معبود! مجھ پر وہ عطا کر جس کا تو

بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّمَا أَنَا بِكَ، وَلَمْ أُصِبْ خَيْراً قَطُّ إِلاَّ مِنْكَ، يَاأَبْصَرَ الْأَبْصَرِينَ،

اہل ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر کہ جسکا میں اہل ہوں پس میں تیری وجہ سے زندہ ہوں اور مجھے تیرے سوا کسی سے بھلائی نہیں مل

وَيَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ، وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ، وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ، وَيَا

سکتی اے دیکھنے والوں سے بڑھ کر دیکھنے والے اور سننے والوں سے بڑھ کر سننے والے اور حاکموں سے بڑھ کر حکم کرنے والے اور

مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

اے پناہ دینے والوں کی پناہ گاہ اور لاچاروں کی دعا قبول کرنے والے محمد (ص) وآل محمد (ص) پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے جسکی ہر ایک رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت شَهِدَ اللّٰهُ کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دُعا پڑھیں:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ، يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ، وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَأٍ، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ

اے ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اے ہر شکستہ کو جوڑنے والے اور اے ہر گروہ میں موجود رہنے والے اور اے

نَجْوىٰ، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَيَا شَاهِداً غَيْرَ غَائِبٍ، وَغَالِباً غَيْرَ

ہر راز کے شاہد و گواہ اور اے ہر چھپی ہوئی چیز کے جاننے والے اور اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہیں ہوتا اے وہ غالب

مَغْلُوبٍ، وَيَا قَرِيباً غَيْرَ بَعِيدٍ، وَيَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ، وَيَا حَيُّ مُحْيِيَ الْمَوْتىٰ،

جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوتا اے ہر اکیلے کے ساتھ رہنے والے اور اے وہ زندہ جو مردوں کو

وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ، الْقَائِمُ عَلىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ، وَيَا حَيّاً حِينَ لَا حَيَّ،

زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ دینے والے اے اس وقت زندہ رہنے والے جب کوئی زندہ نہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

ہو گا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد (ص) اور آلِ محمد (ص) پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور بارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں۔ نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں:

إِلٰهِي خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لَكَ، وَضَلَّتِ الْأَحْلَامُ فِيكَ، وَوَجِلَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ،

اے معبود! تیری بارگاہ میں آوازیں لرز جاتی ہیں اور تیرے حضور میں تصورات گم ہو جاتے ہیں ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے اور ہر

وَهَرَبَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَيْكَ، وَضَاقَتِ الْأَشْيَاءُ دُونَكَ، وَمَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ نُورُكَ، فَأَنْتَ

چیز تیری طرف دوڑ رہی ہے تمام اشیاء تیرے سامنے ہیچ ہیں اور تیرے نور نے ہر چیز کو

الرَّفِيعُ فِي جَلَالِكَ، وَأَنْتَ الْبَهِيُّ فِي جَمَالِكَ، وَأَنْتَ الْعَظِيمُ فِي قُدْرَتِكَ، وَأَنْتَ

گھیر لیا ہے پس تو اپنے جلال میں بلند تر ہے اور تو اپنے جمال میں روشن تر ہے تو اپنی قدرت میں بزرگتر ہے اور تو

الَّذِی لاَ یَؤُودُكَ شَیْئٌ یَامُنْزِلَ نِعْمَتِی، یَامُفَرِّ جَ كُرْبَتِی، وَیَاقَاضِیَ حَاجَتِی،

ہی وہ ہے جسے کوئی چیز تھکاتی نہیں اے مجھ پر نعمت نازل کرنے والے اے میرے دکھ دور کرنے والے اور اے میری حاجت برلانے

أَعْطِنِی مَسْأَلَتِی بِلاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصاً لَكَ دِینِی، أَصْبَحْتُ عَلَی

والے میری خواہش پوری کر دے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ایمان لایا ہوں تیرے دین میں مخلص ہوں میں نے تیرے

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوبِ

عہد وپیمان پر قائم رہتے ہوئے صبح کی ہے اپنی حد تک تیری نعمتیں سمیٹ رہا ہوں میں اپنے گناہوں پر تجھ سے بخشش کا طلبگار ہوں

الَّتِی لاَ یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ، یَامَنْ هُوَ فِی عُلُوِّهِ دَانٍ، وَفِی دُنُوِّهِ عَالٍ، وَفِی إِشْرَاقِهِ

جنکو سوائے تیرے کوئی معاف نہیں کر سکتا اے وہ جو اپنی بلندی میں نزدیک اور نزدیکی میں بلند ہے

مُنِیرٌ، وَفِی سُلْطَانِهِ قَوِیٌّ، صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ۔

اور روشنی میں منور کرنے والا ہے اور سلطنت میں قوی ہے محمد (ص) وآلِ محمد (ع) پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

یہ چھ رکعت نماز ہے، جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورہ انسان {هَل اَتَی عَلَی الانسانِ} پڑھیں ۔ نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیں :

یَاصَاحِبِی فِی شِدَّتِی وَیَاوَلِیِّی فِی نِعْمَتِی، وَیَاإِلٰهِی وَإِلٰهَ إِبْرَاهِیمَ وَإِسْمَاعِیلَ

اے میری تنگی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست اور اے میرے معبود! اور ابراہیم (ع) واسماعیل (ع)

وَإِسْحَاقَ وَیَعْقُوبَ، یَارَبَّ كٓهٰیٰعٓصٓ وَیٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِیمِ، أَسْأَلُكَ یَاأَحْسَنَ

واسحاق (ع) ویعقوب (ع) کے معبود اے کھیعص اور یٰسٓ والقرآن الحکیم کے رب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مَنْ سُئِلَ، وَیَاخَیْرَ مَنْ دُعِیَ، وَیَاأَجْوَدَ مَنْ أَعْطیٰ، وَیَاخَیْرَ مُرْتَجیٰ،

اے بہترین ذات جس سے سوال کئے جاتے ہیں اور اے بہترین پکارے جانے والے اے عطا کرنے والوں میں زیادہ سخی اور

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

اے بہترین اُمید گاہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد (ص) وآلِ محمد (ص) پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور ستر ۷۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ، وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ، أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ

اے معبود! تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے تجھ سے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کیطرف پلٹنے والی

إِلَى أَجْسَادِهَا، وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا، وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ،

روحوں کی بندگی کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے اور ان میں نافذ ہونے والے

وَأَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ، وَيَرْجُونَ

تیرے حکم کے واسطے سے اور ان سے حق لینے کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور تیرے اٹل فیصلے کی منتظر کھڑی ہونگی اور تیری

رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ عِقَابَكَ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي،

رحمت کی اُمیدوار اور تیرے عذاب سے ڈری ہوئی ہونگی میرا سوال ہے کہ محمد (ص) وآلِ محمد (ص) پر رحمت فرما میری آنکھوں میں نور اور میرے

وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي، وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى لِسَانِي، وَعَمَلاً صَالِحاً فَارْزُقْنِي۔

دل میں یقین پیدا کر دے اور تیرا ذکر شب و روز میری زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی توفیق دے۔

نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

یہ دو رکعت ہے اسکی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰس دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ رحمن پڑھیں نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں:

يَابَارُّ يَا وَصُولُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَائِبٍ، وَيَا قَرِيبُ غَيْرَ بَعِيدٍ، وَيَا غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوبٍ،

اے نیکی کروانے والے اے ملنے والے اے ہر غائب کے دیکھنے والے اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے وہ غالب جو مغلوب

وَيَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلاَّ هُوَ، يَا مَنْ لاَ تُبْلَغُ قُدْرَتُهُ، أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ

نہیں ہوتا اے وہ ذات جسے تیرے اپنے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کیسا ہے اے وہ جسکی قدرت تک رسائی نہیں ہوتی اے معبود! میں

الْمَكْنُونِ الْمَخْزُونِ الْمَكْتُومِ عَمَّنْ شِئْتَ، الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّورِ التَّامِّ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے واسطے جو پوشیدہ، محفوظ اور مخفی ہے جس سے تو چاہے۔ تو پاک و پاکیزہ، مقدس

الْحَيِّ الْقَيُّومِ الْعَظِيمِ، نُورِ السَّمَاوَاتِ وَنُورِ الْاَرَضِينَ، عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ

نور، کامل، زندہ، نگہبان، عظیم، آسمانوں کو روشن کرنے والا اور زمینوں کو روشن کرنے والا ہے ظاہر اور باطن کا جاننے والا

الْمُتَعَالِ الْعَظِيمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

بزرگوار، بلند اور عظیم ہے کہ تو محمد (ص) وآلِ محمد (ص) پر رحمت فرما۔

نماز امام حسن عسکری علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے اسکی پہلی دو رکعت میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال اور دوسری دو رکعت میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دُعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْبَدِيئُ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ، وَأَنْتَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حمد تیرے ہی لئے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر چیز سے پہلے موجود رہا ہے اور تو

الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الَّذِي لاَ يُذِلُّكَ شَيْئٌ، وَأَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ، لاَ

زندہ و نگہبان ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تجھے کوئی چیز پست نہیں کر سکتی اور تو ہی ہر روز نئی شان والا ہے تیرے

إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ خَالِقُ مَا يُرىٰ وَمَا لاَ يُرىٰ، الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْئٍ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ، أَسْأَلُكَ

سوا کوئی معبود نہیں تو ہر دیکھی وان دیکھی چیز کا خالق ہے کہ بغیر علم حاصل کئے ہر چیز کا علم رکھتا ہے میں تیری خوبیوں اور نعمتوں کے

بِآلاَئِكَ وَنَعْمَائِكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ،

ذریعے سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو ہی اللہ، رب اور یکتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو رحمن و رحیم ہے

وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ، الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

اور سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو تنہا و یکتا ہے یگانہ ہے۔ بے نیاز ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ، وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ اللَّطِيفُ

اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اسکا ہمسر ہے اور میں سوال کرتا ہوں تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو جاننے والا

الْخَبِيرُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ الرَّقِيبُ الْحَفِيظُ، وَأَسْأَلُكَ

اور خبر رکھنے والا ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ دینے والا ہے تو نگہبان و محافظ ہے اور میں سوال کرتا ہوں

بِأَنَّكَ اللّٰهُ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ، وَالآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْئٍ، وَالْبَاطِنُ

تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا اور تو ہر چیز میں پوشیدہ ہے

دُونَ كُلِّ شَيْئٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ، وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ

تو ہی ضرر دینے اور نفع پہنچانے والا ہے حکیم و دانا ہے۔ اور سوال کرتا ہوں کہ تو

اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو زندہ اور پایندہ ہے۔ مردوں کا اٹھانے والا، وارث مہربان اور محسن ہے

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلاَلِ وَالْإِكْرَامِ وَذُو الطَّوْلِ وَذُو

تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا جلالت و بزرگی والا اور صاحب سخاوت صاحب

الْعِزَّةِ وَذُو السُّلْطَانِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ أَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْئٍ عِلْماً، وَأَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْئٍ عَدَداً

عزت اور صاحبِ حکومت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تونے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

تو محمد (ص) آلِ محمد (ص) پر رحمت فرما۔

نمازِ حضرت صاحب الزمان عجل اللہ تعالی فرجہ'

یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سورہ حمد پڑھتے ہوئے جب إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ تک پہنچیں تو اس آیت کو سو مرتبہ پڑھیں اور پھر اگلی آیات پڑھ کر حمد مکمل کریں، اسکے بعد سورہ توحید پڑھیں اور رکوع و سجود کیساتھ نماز مکمل کرلیں نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَضَاقَتِ الْأَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَاءُ

اے معبود! مصیبت بڑھ گئی، درد نہاں ظاہر ہوگیا ہے اور پردہ کھل گیا ہے اور زمین تنگ ہوگئی ہے اگرچہ آسمان وسیع ہے

وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ

اور خدایا ہم اپنی شکایت تیرے ہی پاس لاتے ہیں اور تنگی اور فراخی میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ،

اے معبود! محمد (ص) آلِ محمد (ص) پر رحمت فرما کہ جن کی فرمانبرداری کا تونے ہمیں حکم دیا

وَعَجِّلِ اَللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ وَأَظْهِرْ إِعْزَازَهُ

اے معبود! انکے قائم کے بدولت انکو جلد آسودگی دے اور اسکی عزت کو ظاہر کردے

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَايَ

یا محمد (ص) یا علی (ع) یا علی (ع) یا محمد (ص) میری کفایت کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے حامی ہیں

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ انْصُرَانِي فَإِنَّكُمَا نَاصِرَايَ،

یا محمد (ص) یا علی (ع)، یا علی (ع) یا محمد (ص) میری مدد کیجئے کہ بیشک آپ دونوں میری مدد کرنے والے ہیں

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ احْفَظَانِي فَإِنَّكُمَا حَافِظَايَ،

یا محمد (ص) یا علی (ع) یا علی (ع) یا محمد (ص) میری حفاظت کیجیے کہ آپ دونوں میرے محافظ ہیں

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ،

اے میرے مولا اے صاحب زماں (ع) اے میرے مولا اے صاحب زماں (ع) اے میرے مولا اے صاحب زماں (ع)

اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ، أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي، اَلْأَمَانَ الْأَمَانَ الْأَمَانَ۔

فریاد سننے والے فریاد سننے والے فریاد سننے والے۔ میری مدد کیجئے۔ میری مدد کیجئے۔ میری مدد کیجئے۔ مجھے پناہ دیجیے۔ پناہ دیجیے۔

نمازِ حضرت جعفر طیار

یہ نماز اکسیر اعظم اور کبریت احمر ہے اور بہت معتبر اسناد اور بڑی فضیلت کیساتھ بیان ہوئی ہے اسکا خاص فائدہ یہ ہے کہ اسکے بجا لانے سے بڑے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اسکا افضل وقت روز جمعہ کا پہلہ حصہ ہے، یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ زلزال، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ نصر اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھیں۔ نیز ہر رکعت میں سورتیں پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ کہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے۔

یہی تسبیحات ہر رکوع، رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں، سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد، دوسرے سجدے میں اور سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد اٹھنے سے پہلے دس دس مرتبہ پڑھیں۔ جب چاروں رکعتوں میں یہ عمل بجا لائیں تو یہ کل تین سو تسبیحات ہو جائیں گی۔ شیخ کلینی (رح) نے ابو سعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق ۔ نے مجھے فرمایا: کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ کروں جسے تم نمازِ جعفر طیار میں پڑھا کرو۔ میں نے عرض کی ہاں ضرور تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ ان چار رکعتوں کے آخری سجدے میں تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقارَ، سُبْحانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ، سُبْحانَ

پاک ہے وہ جس نے عزت و وقار کا لباس پہنا ہوا ہے۔ پاک ہے وہ جو بزرگی پر ناز کرتا ہے اور بزرگی ظاہر فرماتا ہے۔ پاک ہے وہ

مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ، سُبْحانَ مَنْ أَحْصى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ، سُبْحانَ ذِي الْمَنِّ

جسکے علاوہ کوئی اور لائق تسبیح نہیں۔ پاک ہے وہ جو ہر چیز کی تعداد کا علم رکھتا ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب احسان

وَالنِّعَمِ، سُبْحانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

ونعمت ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب قدرت وبزرگی ہے۔ اے معبود! میں تیرے عرش کے بلند مقامات

وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتابِكَ وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِماتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي تَمَّتْ صِدْقاً

تیری کتاب کی انتہائے رحمت اور تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات، جو صدق وعدل میں پورے ہیں۔ {ان} کے واسطے سوال

وَعَدْلاً، صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، وَافْعَلْ بِي كَذا وَكَذا۔

کرتا ہوں کہ تو حضرت محمد (ص) اور انکے اہلبیت (ع) پر رحمت فرما اور افعل بی کذا وکذا۔ کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

شیخ وسید نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق ۔ نے نمازِ جعفر طیار پڑھی، پھر اپنے ہاتھ اُٹھائے اور یہ دعا پڑھنے لگے:

ایک سانس کی مقدار کہا یارَبِّ یارَبِّ {اے میرے رب اے میرے رب} پھر ایک سانس کے برابر کہا یارَباهُ یارَباهُ {اے پروردگار اے پروردگار} بقدر ایک سانس کہا رَبِّ رَبِّ {میرے رب میرے رب} بقدر ایک سانس یااَللهُ یااَللهُ {اے اللہ اے اللہ} بقدر ایک سانس یاحَيُّ یاحَيُّ {اے زندہ اے زندہ} بقدر ایک سانس یارَحِیمُ یارَحِیمُ {اے مہربان اے مہربان} سات مرتبہ یارَحْمٰنُ یارَحْمٰنُ {اے بڑے رحم والے اے بڑے رحم والے} اور سات مرتبہ یااَرْحَمُ الرَّاحِمِینَ {اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے} کہا اور اسکے بعد یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَأَنْطِقُ بِالثَّناءِ عَلَيْكَ وَأُمَجِّدُكَ وَلاَ غَايَةَ لِمَدْحِكَ

اے معبود میں تیری حمد کیساتھ آغاز سخن کرتا ہوں اور تیری ثنا کرتے ہوئے بولتا ہوں تیری بزرگی بیان کرتا ہوں تیری تعریف کی کوئی

وَأُثْنِي عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غايَةَ ثَنائِكَ وَأَمَدَ مَجْدِكَ وَأَنَّى لِخَلِيقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ

انتہا نہیں میں تیرا ثنا خواں ہوں اور کون تیری ثنا کی حد اور تیری بزرگی کی انتہا تک پہنچ سکتا ہے تیرے پیدا کیے ہوئے کیونکر تیری بزرگی

مَجْدِكَ وَأَيُّ زَمَنٍ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوحاً بِفَضْلِكَ مَوْصُوفاً بِمَجْدِكَ عَوّاداً عَلَى الْمُذْنِبِينَ

تک پہنچ سکتے ہیں وہ کون سا زمانہ ہے جس میں تو اپنے فضل کے باعث لائق مدح اپنی بزرگی میں قابل ذکر اور اپنے حلم کی بدولت گناہگاروں

بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكّانُ أَرْضِكَ عَنْ طاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوفاً بِجُودِكَ جَوّاداً

پر کرم نہ کرتا تھا تیری زمین پر رہنے والوں نے تیری فرمانبرداری سے منہ موڑا لیکن تو ان کیلئے اپنی بخشش سے مہربان اپنے فضل سے سخی

بِفَضْلِكَ، عَوّاداً بِكَرَمِكَ، يَالاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْمَنّانُ ذُو الْجَلالِ وَالإِكْرامِ۔

اور اپنے کرم سے توجہ فرمارہا ہے اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو احسان کرنے والا صاحب جلالت اور شان والا ہے۔

پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے مفضل جب تمہیں کوئی بڑی اور ضروری حاجت پیش آئے تو نماز جعفر طیار پڑھو اور اس دُعا کے بعد اپنی حا
جت طلب کرو تو انشا اللہ وہ پوری ہوجائیگی۔

مولف کہتے ہیں: شیخ طوسی نے حاجت برآری کیلئے امام جعفر صادق علیہ السلام کا ایک اور فرمان بھی نقل کیا ہے کہ بدھ جمعرات اور جمعہ کو
روزہ رکھیں، جمعرات کی شام دس مسکینوں میں سے ہر ایک کو 750 گرام غلہ صدقہ دیں جمعہ کے روز غسل کریں اور صحرا و بیابان میں جاکر
نماز جعفر طیار بجالائیں پھر اپنے زانو برہنہ کر کے زمین پر رکھیں اور کہیں:

يَامَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ، يَامَنْ لَمْ يُؤاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ، وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ،

اے وہ جس نے زیبا کو ظاہر کیا اور زشت کو چھپایا اے وہ جو گناہ پر گرفت نہیں کرتا اور پردہ فاش نہیں کرتا

يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ،

اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع بخشش والے اے کھلے ہاتھوں رحمت کرنے والے

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَىٰ، وَمُنْتَهَىٰ كُلِّ شَكْوَىٰ، يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ، يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ،

اے ہر راز کے جاننے والے اور ہر شکایت ختم کرنے والے اے خطائیں معاف کرنے والے اے چشم پوشی کرنے والے کریم

يَا عَظِيمَ الْمَنِّ، يَا مُبْتَدِياً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقاقِها۔

اے بہت احسان کرنے والے اے حق داری سے پہلے نعمتیں عطا فرمانے والے۔

دس مرتبہ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ دس مرتبہ يَا اَللهُ يَا اَللهُ دس مرتبہ يَا سَيِّدَاهُ يَا

اے پالنے والے۔ اے پالنے والے۔ اے پالنے والے۔ اے خدا۔ اے خدا۔ اے خدا اے آقا و مولا۔ اے

سَيِّدَاهُ دس مرتبہ یَامُوْلاَیَاہُ یَامُوْلاَیَاہُ دس مرتبہ یَارَجَآاَہُ دس مرتبہ یَاغَیَاثَاہُ دس مرتبہ یَا

آقا و مولا اے میرے مولا ۔ اے میرے مولا اے میری امید اے پناہ دینے والے اے

غَاْیَۃَ رَغْبَتَاہُ دس مرتبہ یَارَحْمٰنُ دس مرتبہ یَارَحِیْمُ دس مرتبہ یَامُعْطِی الْخَیْرَاتِ دس مرتبہ

میری رغبت کی انتہا اے بڑے مہربان اے رحم والے اے بھلائیاں عطا کرنے والے

صَلِ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَثیراً طَیباً کَاَفْضَلِ مَاصَلَّیْتَ عَلٰی اَحدٍ مِنْ خَلْقِکَ۔

محمد (ص) وآل محمد (ص) پر زیادہ وپاکیزہ رحمت فرما جیسی بہترین رحمت تو نے اپنی مخلوق میں کسی پر کی ہے ۔

اور پھر اپنی حاجت طلب کرے ۔ مؤلف کہتے ہیں مذکورہ بالا تین دنوں کے روزے رکھنے اور جمعہ کے دن زوال کے قریب دو رکعت نماز بجا لانے کے متعلق کافی روایات ہیں اور اس عمل سے تمام حاجتیں پوری ہوجاتی ہیں ۔

زوال روز جمعہ کے اعمال

{21}. روز جمعہ کے اعمال میں سے ایک عمل یہ بھی ہے کہ زوالِ آفتاب کے وقت وہ دُعا پڑھیں جو امام جعفر صادق (ع) نے محمد بن مُسلم کو تعلیم فرمائی تھی اسے ہم شیخ کی مصباح سے نقل کر رہے ہیں :

لآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ، وَاللهُ اَکْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی سلطنت

وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ، وَ کَبِّرْهُ تَکْبِیراً۔

میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسکی بڑائی بیان کرو جس طرح بڑائی بیان کا حق ہے ۔

پھر یہ کہیں: یَاسَابِغَ النِّعَمِ، یَادَافِعَ النِّقَمِ، یَابَارِیَٔ النَّسَمِ، یَاعَلِیَّ الْهِمَمِ، یَامُغْشِیَ

اے کامل نعمتوں والے اے مصائب دور کرنے والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے بلند ہمتوں والے اے

الظُّلَمِ یَاذَا الْجُودِ وَالْکَرَمِ یَاکَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ، یَامُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِینَ فِی

تاریکیاں دور کرنے والے اے عطا و بخشش کے مالک اے درد و غم کو دور کرنے والے اے تاریکیوں میں خوف زدہ لوگوں کا ساتھ

الظُّلَمِ، یَاعَالِماً لاَیُعَلَّمُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِی مَا اَنْتَ اَهْلُهُ۔ یَا

دینے والے اے وہ عالم جس نے علم حاصل نہیں کیا محمد (ص) وآلِ محمد (ص) پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ برتاؤ کر کہ جو تیرے شایان شان ہے اے

مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِکْرُهُ شِفاءٌ وَطَاعَتُهُ غَناءٌ اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلاَحُهُ

وہ جسکا نام دوا ہے جسکا ذکر شفا ہے جسکی اطاعت تونگری ہے اس پر رحم فرما جسکی پونجی اُمید اور جسکا ہتھیار

الْبُکَاءُ، سُبْحَانَکَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَابَدِیعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا

گریہ ہے توپاک ہے تیرے سواکوئی معبود نہیں اے مہربانی کرنے والے اے آسمانوں اورزمین کے ایجاد کرنے والے اے

ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِ کْرَامِ۔

جلالت وبزرگی کے مالک۔

{22}.جمعہ کے دن نماز ظہر کے فریضہ میں سورہ منافقون اور عصر کے فریضہ میں سورہ جمعہ وسورہ توحید پڑھیں۔شیخ صدوق (رح) نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایاکہ جوچیزیں ہر شیعہ مومن پر واجب ولازم ہیں ان میں سے ایک یہ کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ و سورہ اعلی اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورہ جمعہ وسورہ منافقون پڑھے۔جس نے یہ عمل انجام دیاگویااس نے حضرت رسول (ص) کا عمل انجام دیاہے اور خداکی طرف سے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔شیخ کلینی نے بسند حسن {جو صحیح کی مثل ہے} حلبی سے روایت کی ہے۔کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا۔اگر میں جمعہ کے دن تنہانماز پڑھوں یعنی نمازجمعہ بجا نہ لاؤں اورچار رکعت نمازظہر پڑھوں توآیا میں باآواز قرائت کر سکتا ہوں؟آپ (ع) نے فرمایا:ہاں کر سکتے ہومگر روزجمعہ سورہ جمعہ ومنافقون کے ساتھ پڑھو:

{23}.شیخ طوسی (رح) مصباح میں جمعہ کے دن ظہر کے بعد کی تعقیبات کے ضمن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص روزجمعہ بعد از سلام درج ذیل سورتیں اورآیات پڑھے تووہ اس جمعہ سے آیندہ جمعہ تک دشمنوں کے شر اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔یعنی سورہ حمد، سورہ ناس، سورہ فلق، سورہ توحید، سورہ کافرون سات سات مرتبہ پڑھیں اورآخر میں سورہ توبہ میں سے لقدجائَ کُم رَسوُلُ سے آخرتک، سورہ حشر کے لوَانزَلنا ھذَاالقرآنَ سے تا آخر سورہ اور سورہ آلِ عمران کی پانچ آیات اِنّ فی خَلقِ السّمواتِ وَالاَرضِ سے اِنکَ لا تخلِفُ المیعادتک پڑھیں:

{24}.امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے روزنماز فجر یا ظہر کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوٰةَ مَلاٰئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

اے معبود!محمد (ص) وآلِ محمد (ص) کے لیے اپنی رحمت اوراپنے فرشتوں اوررسولوں کی دعائیں مخصوص فرمادے۔

توایک سال تک اسکاکوئی گناہ نہیں لکھاجائیگانیزفرمایا،جو شخص نماز فجر اور ظہر کے بعد کہے

اَللّٰھُمَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُم۔

اے معبود!محمد (ص) وآلِ محمد (ص) پر رحمت فرمااورانکے ظہور میں تعجیل عطافرما۔

تواسے اسوقت تک موت نہیں آئیگی جبتک وہ امام زمانہ {عج} کا دیدار نہ کرلے۔مؤلف کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے روزنمازِظہر کے بعدپہلی دعاکوتین بار پڑھے تووہ آئندہ جمعہ تک سختیوں سے امان میں رہیگا۔نیزروایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دونمازوں کے درمیان محمد (ص) وآلِ محمد (ع) پر درود بھیجے تواسکوستررکعت نماز کے برابرثواب حاصل ہوگا۔

{25}.یاَ من یےَرحمُ من لاَ ترَحمہُ العبادُ اوراَللھمّ ھذَا یےَومٌ مبارَکٌ سے شروع ہونے والی دونوں دعائیں پڑھیں۔یہ دعائیں صحیفہ کاملہ میں مرقوم ہیں۔

{26}.شیخ نے مصباح میں ائمہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزجمعہ بعدازنمازِظہر دورکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعاپڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنْ أَھْلِ الْجَنَّۃِ الَّتِی حَشْوُھَا الْبَرَکَۃُ وَعُمَّارُھَا الْمَلائِکَۃُ مَعَ نَبِیِّنا

اے معبود! مجھے جنت والوں میں سے قرار دے جسکو برکت نے پر کیا ہوا ہے جسکو آباد کرنے والے فرشتے اور انکے ساتھ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَأَبِینا إِبْراھِیمَ ں۔

ہمارے نبی حضرت محمد اور ہمارے باپ ابراہیم - ہیں ۔

تو اس تک اس جمعہ سے آیندہ جمعہ تک بلائیں وفتنہ نہیں پہنچے گا اور قیامت میں رسول اللہ (ص) اور حضرت ابراہیم (ع) کیساتھ ہو گا۔ علامہ مجلسی کہتے ہیں کہ اگر غیر سید اس دعا کو پڑھے تو وہ وَأَبِینا کے بجائے وَأَبِیہِ کہے ۔

عصر روز جمعہ کے اعمال

{27}.روایت ہے کہ روز جمعہ درود پڑھنے کا بہترین وقت نماز عصر کے بعد ہے لہذا سو مرتبہ کہے :

اَللّٰھُمَ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُم ۔

اے معبود! محمد (ص) وآل (ع) محمد (ص) پر رحمت فرما اور انکے ظہور میں تعجیل فرما۔

شیخ فرماتے ہیں ایک روایت ہے کہ سو مرتبہ یہ کہنا بھی مستحب ہے :

صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلائِکَتِہِ وَأَنْبِیائِہِ وَرُسُلِہِ وَجَمِیعِ خَلْقِہِ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

خدا کی رحمت اور ملائکہ اور انبیائیں ورسل اور تمام مخلوق کا درود ہو محمد (ص) وآل محمد (ص) پر

وَالسَّلامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی أَرْواحِھِمْ وَأَجْسادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللهِ وَبَرَکاتُہُ۔

اور سلام ہو حضرت محمد (ص) پر اور ان سب پر اور ان کی روحوں اور ان کے جسموں پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ۔

شیخ جلیل ابن ادریس سرائر میں جامع بزنطی سے نقل کرتے ہیں کہ ابو بصیر کا کہنا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق - کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ظہر و عصر کے درمیان محمد (ص) وآل محمد (ص) پر درود بھیجنا ستر رکعت نماز کے برابر ہے ۔ جو شخص روز جمعہ عصر کے بعد محمد (ص) وآل محمد (ص) پر صلوٰت پڑھے تو اسکا ثواب اسے جن وانس کے اس دن کے اعمال کے برابر ملے گا اور وہ صلوٰت یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیاءِ الْمَرْضِیِّینَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ

اے معبود! محمد (ص) وآل محمد (ص) پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیائیں ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان پر برکت نازل فرما

عَلَیْھِمْ بِأَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَاَلسَّلامُ عَلَیْھِمْ وَعَلَی أَرْوَاحِھِمْ وَأَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ اللهِ وَبَرَکَاتُہُ۔

اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ۔

مؤلف کہتے ہیں : یہ صلوات مشائخ حدیث کی کتب میں معتبر اسناد اور بہت زیادہ فضائل کیساتھ نقل ہوئی ہے پس اسے دس مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھیں تو افضل ہے کیونکہ امام جعفر صادق - کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے قبل مذکورہ بالا صلوات دس مرتبہ پڑھے تو اس جمعہ سے اگلے جمعہ کی اسی ساعت تک ملائکہ اس کیلئے فضل و رحمت طلب کرتے

رہیں گے۔ نیز حضرت سے یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ روز جمعہ نمازِ عصر کے بعد اس صلوات کو سات مرتبہ پڑھو اور کافی میں شیخ کلینی (رح) نے روایت کی ہے کہ جب روز جمعہ نماز پڑھ لو تو یہ صلوۃ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ

اے معبود! محمد (ص) وآل محمد (ص) پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیائ ہیں۔ اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور

وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو حضرت محمد (ص) پر اور ان سب پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

اس میں شک نہیں کہ جو شخص نمازِ عصر کے بعد صلوت پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ نیکی عطا کریگا اسکی ایک لاکھ بدی مٹا دے گا۔ اسکی ایک لاکھ حاجات پوری ہونگی اور ایک لاکھ درجہ بلند کیا جائیگا۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ جو شخص سات مرتبہ یہ صلوۃ پڑھے تو اسکے لئے تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس روز اس کا عمل مقبول ہوگا اور وہ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ آئیگا۔ علاوہ ازیں اعمال روز عرفہ میں ایک صلوات ہے جو ماہ ذالحجہ میں {یوم عرفہ کے اعمال میں} ملاحظہ فرمائیں۔ جو شخص اس صلوات کو پڑھے وہ محمد (ص) وآل محمد (ص) کو مسرور کرے گا۔

{28} جو شخص عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے تو اسکے گناہ بخش دیے جائیں گے اور وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْه۔

میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں۔

{29} سو مرتبہ سورہ قدر پڑھیں، امام موسی کاظم ؑ سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن خدا کی ہزار نسیمِ رحمت ہیں کہ ان میں سے جس قدر چاہے اپنے کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از عصر سو مرتبہ سورہ قدر پڑھے تو اسے یہ ہزار رحمت دگنی کر کے عنایت کی جائے گی۔

{30} دعائ عشرات پڑھیں جس کا ذکر چھٹی فصل میں کیا جائے گا۔

{31} شیخ طوسی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عصر سے غروب آفتاب تک قبولیتِ دعا کا وقت ہے پس اس وقت زیادہ سے زیادہ دعا کیا کریں۔ روایت ہے کہ دعا کی منظوری اور قبولیت کا خاص وقت وہ ہے جب سورج آدھا چھپا اور آدھا چمک رہا ہو۔ حضرت فاطمہ =اسی وقت دعا کیا کرتی تھیںلہذا اس خاص وقت میں دعا کرنا بہت بہتر ہے اور مناسب ہے کہ ان قبولیت کی گھڑیوں میں رسول اللہ (ص) سے مروی دعا پڑھیں جو یہ ہے:

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ

تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے مہربانی کرنے والے۔ اے احسان کرنے والے۔ اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

والے۔ اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

روز جمعہ کے آخری اوقات میں قبولیت دعا کے وقت دعائے سمات پڑھیں جو چھٹی فصل میں ذکر کی جائے گی ۔ واضح رہے کہ روز جمعہ کئی مناسبتوں سے امام العصر{عج}کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اولاً یہ کہ حضرت کی ولادت باسعادت اسی روز ہوئی ۔ ثانیاً یہ کہ آپ کا ظہور پر نور بھی اسی دن ہوگا ۔ ثالثاً یہ کہ دیگر ایام کی نسبت اس دن حضرت کا انتظارِ ظہور زیادہ ہے ۔ جمعہ کے روز حضرت کی زیارت خاصہ بعد میں ذکر کی جائے گی، جسکے چند جملے یہ ہیں ۔

هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدِكَ ۔

یہ روز جمعہ ہے اور یہ وہی دن ہے جس میں آپ کے ظہور کی توقع ہے اور جس میں آپ کے ہاتھوں مومنوں کو آسودگی ہوگی ۔

بلکہ جمعہ کے روز کے عید قرار پانے اور چار عیدوں میں شمار ہونے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ اس روز امام العصر{عج}زمین کو کفر و شرک کی آلودگی، گناہوں کی کثافت اور جابروں، منکروں اور منافقوں کے وجود سے پاک کریں گے اور اعلیِ کلمہ حق اور اظہار دین و شریعت کے باعث مومنین کے دل اس دن روشن و منور اور مسرور ہوں گے ۔ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا ۔{اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی}۔ بہتر ہے کہ اس دن صلوات کبیر اور صاحب الامر{عج}کیلئے امام علی رضا - کی فرمودہ یہ دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَ خَلِيفَتِكَ {یہ دعا اعمال سرداب، میں ذکر کی جائے گی}۔ نیز قائم آل محمد - کے زمانہ غیبت میں وہ دعا پڑھیں جو شیخ ابو عمر و عمروی نے ابو علی ابن ہمام کو لکھوائی تھی چونکہ صلوات کبیر اور یہ دعا دونوں بہت طولانی ہیں لہذا اس مختصر کتاب میں ان کی گنجائش نہیں ہے ۔ پس شائقین اس سلسلے میںمصباح المتہجد اور جمال الاسبوع کی طرف رجوع کریں ۔ البتہ مناسب ہے کہ ہم یہاں ابالحسن ضراب اصفہانی کیطرف منسوب صلوات کا ذکر کریں جسے شیخ وسید نے عصر جمعہ کے اعمال میںنقل فرمایا ہے ۔ سید فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام زمانہ {عج}سے مروی ہے اگر روز جمعہ کسی عذر کے باعث عصر جمعہ کی دیگر تعقیبات نہ پڑھ سکیں تو بھی اس صلوت کا پڑھنا ہرگز ہرگز ترک نہ کریں اس خصوصیت کی وجہ سے کہ جس سے خدا نے ہمیں مطلع کیا ہے پھر انہوں نے صلوات کے ساتھ اسکی سند بھی نقل کی ہے لیکن مصباح میں شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ صلوٰۃ حضرت امام زمانہ {عج}سے مروی ہے کہ جسے آپ نے ابوالحسن ضراب اصفہانی کو مکہ میں تعلیم فرمائی تھی اور ہم نے اختصار کے پیش نظر اسکی سند کو ذکر نہیں کیا اور وہ صلوات یہ ہے:

----بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ----

خدا کے نام سے شروع {کرتا ہوں}جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

اے معبود! حضرت محمد (ص) پر رحمت فرما جو رسولوں کے سردار اور آخری نبی ہیں اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں

الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيثَاقِ، الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ، الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ آفَةٍ، الْبَرِيءِ مِنْ

وہی جو روز میثاق میں برگزیدہ، عالم اشباح میں منتخب، ہر آفت سے دور، ہر عیب سے

كُلِّ عَيْبٍ، الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ، الْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ، الْمُفَوَّضِ إِلَيْهِ دِينُ اللهِ ۔ اَللّٰھُمَّ

پاک، نجات کیلئے امید گاہ، شفاعت کا سہارا کہ اللہ کا دین انہی کے سپرد ہوا ہے ۔ اے معبود!

شَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَأَفْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَأَضِيءْ نُورَهُ وَبَيِّضْ

محمد (ص) کی ذات کو بلندی، انکی برہان کو عظمت، انکی حجت کو کامیابی، انکے درجے کو رفعت عطا فرما ۔ انکے نور کو چمک اور انکے

وَجْهَهُ وَأَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ

چہرے کو روشنی دے۔ انکو فضیلت بزرگی، وسیلہ اور بلند درجہ عطا فرما۔ اور انہیں مقام

مَقَاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَصَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَوَارِثِ

محمود پر فائز فرما کہ ان پر اگلے اور پچھلے سبھی رشک کریں اور امیر المومنین (ع) پر رحمت فرما جو رسولوں

الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ

کے وارث، روشن چہرے والوں کے رہنما، وصیّوں کے سردار اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور حسن (ع) ابن علی (ع)

عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ

پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا، رسولوں کے وارث، اور عالمین کے رب کی حجت ہیں

عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ

اور حسین (ع) بن علی (ع) پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا، رسولوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور علی (ع) بن الحسین (ع) پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور محمد (ع) بن علی (ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ

اور جعفر (ع) بن محمد (ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

صَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور موسیٰ (ع) بن جعفر (ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور علی (ع) بن موسیٰ (ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور محمد (ع) بن علی (ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور علی (ع) بن محمد (ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور حسن (ع) بن علی (ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ، وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ، وَحُجَّةِ

اور خلف ہادی و مہدی (ع) پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے

رَبِّ الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَئِمَّةِ الْهَادِينَ الْعُلَماءِ الصَّادِقِينَ

رب کی حجت ہیں۔ اے معبود! حضرت محمد (ص) اور انکے اہلب (ع) یت پر رحمت فرما جو ہدایت کرنے والے امام (ع)، حق گو علما ئ،

الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِينَ دَعَائِمِ دِينِكَ وَأَرْكَانِ تَوْحِيدِكَ وَتَراجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلَى

نیکوکار، پرہیزگار، تیرے دین کے ستون، تیری توحید کے ارکان، تیری وحی کے ترجمان، تیری مخلوق پر تیری

خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِي أَرْضِكَ الَّذِينَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ، وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلَى عِبَادِكَ

حجت اور زمین پر تیرے نائب ہیں۔ جنکو تو نے اپنی ذات کیلئے چنا۔ اپنے بندوں پر انہیں بزرگی دی اپنے دین کیلئے

وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ

انہیں پسند کیا اپنی معرفت میں انہیں خصوصیت بخشی اپنے کرم سے انکو بزرگ بنایا۔ انکو اپنی رحمت کے سایہ میں ڈھانپ لیا

وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ، وَأَلْبَسْتَهُمْ نُورَكَ، وَرَفَعْتَهُمْ فِي مَلَكُوتِكَ

اپنی نعمت سے ان کی تربیت کی اپنی حکمت کی غذا دی اور انہیں اپنے نور کا لباس پہنایا اپنے ملکوت میں بلند کیا اور انہیں

وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلائِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ

اپنے فرشتوں سے گھیرے رکھا اور اپنے نبی کے ذریعے انہیں عزت دی محمد (ص) پر اور انکی آل (ع) پر تیری رحمت ہو۔ اے معبود محمد (ص) پر

وَعَلَيْهِمْ صَلاةً زَاكِيَةً نَامِيَةً، كَثِيرَةً دَائِمَةً طَيِّبَةً، لَا يُحِيطُ بِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَلَا يَسَعُهَا

اور ائمہ (ع) پر رحمت فرما وہ رحمت جو پاکیزہ، بڑھنے والی، کثیر، دائمی اور پسندیدہ ہو اور سوائے تیرے کوئی اسکا احاطہ نہ کر سکے اور جو تیرے ہی علم

إِلَّا عِلْمُكَ، وَلَا يُحْصِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ الْمُحْيِي سُنَّتَكَ

میں سما سکے اور سوائے تیرے کوئی اسکا اندازہ نہ کر سکے اور اے معبود! اپنے ولی پر رحمت فرما جو تیرے امر کو قائم کرنے والا، تیری شریعت

الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ الدَّلِيلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي

کو زندہ کرنے والا، تیری طرف بلانے والا، تیری طرف رہنمائی کرنے والا، تیری مخلوق پر تیری حجت، تیری زمین پر تیرا

أَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلَى عِبَادِكَ۔ اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ نَصْرَهُ، وَمُدَّ فِي عُمْرِهِ، وَزَيِّنِ الْأَرْضَ

خلیفہ اور تیرے بندوں پر تیرا گواہ ہے۔ اے معبود! اسکی نصرت میں اضافہ اور اسکی عمر طولانی فرما اور اسکی طولانی بقا

بِطُولِ بَقائِهِ. اَللّٰهُمَّ أَكْفِهِ بَغْيَ الْحاسِدِينَ، وَأَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكائِدِينَ، وَازْجُرْ عَنْهُ

سے زمین کو زینت دے۔ اے معبود! اسے حاسدوں کے ظلم سے بچا، مکاروں کے فریب سے محفوظ رکھ، اسکے بارے میں ظالموں

إرادَةَ الظّالِمِينَ، وَخَلِّصْهُ مِنْ أَيْدِي الْجَبّارِينَ. اَللّٰهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

کے ارادے کو ناکام بنادے اور اسے جابروں کے ہاتھوں سے رہائی دے۔ اے معبود! اپنے ولی کو وہ چیزیں دے اور اسکی اولاد،

وَشِيعَتِهِ وَرَعِيَّتِهِ وَخاصَّتِهِ وَعامَّتِهِ وَعَدُوِّهِ وَجَمِيعِ أَهْلِ الدُّنْيا ما تُقِرُّ بِهِ عَيْنَهُ

اسکے شیعوں، اسکی رعیت، اسکے خاص وعام ساتھیوں کو اسکے دشمنوں کو اور تمام دنیا والوں کو وہ چیزیں دے جن سے اسکی آنکھوں کو ٹھنڈک

وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسَهُ وَبَلِّغْهُ أَفْضَلَ ما أَمَّلَهُ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور دل کو چین ملے اور اسکی بہترین امیدوں کو دنیا وآخرت میں پورا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحىٰ مِنْ دِينِكَ، وَأَحْيِ بِهِ ما بُدِّلَ مِنْ كِتابِكَ، وَأَظْهِرْ بِهِ ما

اے معبود! اسکے ذریعے دین کی محو شدہ باتوں کو ظاہر فرما۔ اسکے ہاتھوں اپنی کتاب کے بدلے گئے احکام زندہ فرما۔ تیرے احکام

غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ، حَتّى يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلى يَدَيْهِ غَضّاً جَدِيداً خالِصاً

جو تبدیل ہو چکے ہیں اسکے ذریعے انہیں ظاہر فرما۔ کہ تیرا دین تازہ ہو جائے اور اس ولی کے ہاتھوں دین نئی شان سے پاک و

مُخْلَصاً، لاَ شَكَّ فِيهِ، وَلاَ شُبْهَةَ مَعَهُ، وَلاَ باطِلَ عِنْدَهُ، وَلاَ بِدْعَةَ لَدَيْهِ. اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ

خالص ہو جائے کہ اس میں کوئی شک وشبہ نہ رہے۔ نہ اس میں باطل رہے اور نہ بدعت موجود ہو۔ اے معبود! اپنے ولی کے

بِنُورِهِ كُلَّ ظُلْمَةٍ، وَهُدَّ بِرُكْنِهِ كُلَّ بِدْعَةٍ، وَاهْدِمْ بِعِزِّهِ كُلَّ ضَلالَةٍ، وَاقْصِمْ بِهِ

نور سے تاریکیوں کو روشنی دے۔ اسکی قوت سے ہر بدعت کو مٹادے۔ اسکی عزت کے واسطے سے ہر گمراہی ختم کردے اسکے ذریعے

كُلَّ جَبّارٍ، وَأَخْمِدْ بِسَيْفِهِ كُلَّ نارٍ، وَأَهْلِكْ بِعَدْلِهِ جَوْرَ كُلِّ جائِرٍ، وَأَجْرِ حُكْمَهُ عَلى

ہر جابر کی کمر توڑ دے اسکی تلوار سے ہر فتنے کی آگ بجھادے۔ اسکے عدل کے ذریعے ہر ظالم کے ظلم کو ختم کردے۔ اسکے حکم کو ہر حکم

كُلِّ حُكْمٍ، وَأَذِلَّ بِسُلْطانِهِ كُلَّ سُلْطانٍ. اَللّٰهُمَّ أَذِلَّ كُلَّ مَنْ ناواهُ، وَأَهْلِكْ كُلَّ مَنْ

سے بالاتر کردے اور اسکی سلطنت کے ذریعے ہر سلطان کو پست کردے۔ اے معبود اپنے ولی کے ہر مخالف کو پیچ کردے اور اسکے

عاداهُ، وَامْكُرْ بِمَنْ كادَهُ، وَاسْتَأْصِلْ مَنْ جَحَدَهُ حَقَّهُ، وَاسْتَهانَ بِأَمْرِهِ، وَسَعى

دشمنوں کو ہلاک کردے۔ جو اسے دھوکہ دے، اسکو ناکام کردے۔ جو اسکے حق کا منکر ہو۔ اسکی جڑ کاٹ دے اور اسکے حکم کو اہمیت نہ

فِي إِطْفاءِ نُورِهِ، وَأَرادَ إِخْمادَ ذِكْرِهِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفى، وَعَلِيٍّ

دے۔ جو کہ اسکے نور کو بجھانے میں کوشاں ہو اور اسکے ذکر مٹانے کا ارادہ کرے۔ اے معبود! محمد مصطفٰے (ص) پر رحمت فرما اور علی

الْمُرْتَضى وَفاطِمَةَ الزَّهْراءِ وَالْحَسَنِ الرِّضا وَالْحُسَيْنِ الْمُصَفّى وَجَمِيعِ الْأَوْصِياءِ

مرتضی (ع)، فاطمہ زہرا (ع)، حسن مجتبیٰ (ع) اور حسین (ع) مصفیٰ اور آنحضرت (ص) کے تمام اوصیائؑ پر رحمت فرما۔

مَصَابِيحِ الدُّجىٰ وَأَعْلامِ الْهُدىٰ وَمَنَارِ التُّقىٰ، وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقىٰ، وَالْحَبْلِ الْمَتِينِ،

جو روشن چراغ اور ہدایت کے نشان، تقویٰ کے مینار، مضبوط رسی، پائیدار ڈوری

وَالصِّراطِ الْمُسْتَقِيمِ وَصَلِّ عَلَىٰ وَلِيِّكَ وَوُلاةِ عَهْدِكَ، وَالْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ، وَمُدَّ فِي

اور صراط مستقیم ہیں۔ اور اپنے ولی علی (ع) پر رحمت فرما۔ اور انکے جانشینوں پر جو انکی اولاد میں سے امام (ع) ہیں۔ انکی عمریں

أَعْمارِهِمْ، وَزِدْ فِي آجالِهِمْ، وَبَلِّغْهُمْ أَقْصىٰ آمالِهِمْ دِيناً وَدُنْيا وَآخِرَةً، إِنَّكَ عَلىٰ

دراز فرما۔ انکی مدت میں اضافہ کر دے اور انکی تمام امیدیں پوری فرما۔ جو دنیا و آخرت سے متعلق ہیں کہ بے شک

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

تو ہر چیز پر قادر ہے۔

واضح ہو کہ ہفتہ کی شب بھی شب جمعہ کی مانند ہے اور ایک روایت کے مطابق شب جمعہ میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ وہ ہفتہ کی رات میں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔